SAT.15.June.2024
VOLUME:19 NO: 153
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 15/ جون 2024
جلد:19 شمار 153
8/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دہلی میں ناجائز طریقے سے تعمیر 'شیو مندر' منہدم ہوگا
سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ رکھا برقرار

نئی دہلی: 14 / جون (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے 29 مئی کو دہلی واقع جس 'شیو مندر' کو منہدم کرنے کا فیصلہ سنایا تھا، آج سپریم کورٹ نے اس فیصلے کو برقرار رکھنے سے متعلق حکم صادر کیا۔ جسٹس سنجے کمار اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی تعطیل بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کے حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔ دراصل دہلی ہائی کورٹ نے 29 مئی کو جمنا کے ڈوب علاقہ واقع اس شیو مندر کو منہدم کرنے کی اجازت دی تھی جو غیر قانونی طریقے سے تعمیر ہوئی تھی۔ اس قدیم شیو مندر کو منہدم کرنے کا فیصلہ سناتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ بھگوان شیو کو عدالت کے تحفظ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ 'ہم لوگ' ہیں جو بھگوان شیو کا تحفظ اور آشیرواد چاہتے ہیں۔ اگر جمنا ندی کی سطح اور سیلاب کے میدان کو تجاوزات و ناجائز تعمیر سے پاک کر دیا جائے تو بھگوان شیو زیادہ خوش ہوں گے۔ واضح رہے کہ عرضی دہندہ قدیم شیو مندر واکھاڑا سمیتی نے دعویٰ کیا تھا کہ مندر روحانی سرگرمیوں کا مرکز ہے، جہاں مستقل طور پر 300 سے 400 عقیدت مند آتے ہیں۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ مندر کی ملکیتوں کی شفافیت، جوابدہی اور ذمہ دار مینجمنٹ کو بنائے رکھنے کے لیے 2018 میں سوسائٹی کا رجسٹریشن کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اس کے جواب میں کہا تھا کہ متنازعہ زمین وسیع مفاد عامہ کے لیے ہے اور عرضی دہندہ سوسائٹی اس پر قبضہ کرنے اور اس کا استعمال جاری رکھنے کے لیے کسی اختیار کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ یہ زمین وزارت برائے شہری ترقی کے ذریعہ منظور زون 'او' کے لیے مقامی ترقیاتی منصوبہ کے تحت آتی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ عرضی دہندہ سوسائٹی زمین پر اپنے مالکانہ حق، اختیار یا مفاد سے متعلق کوئی دستاویز دکھانے میں بری طرح ناکام رہی ہے اور اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ مندر کی کوئی تاریخی اہمیت ہے۔

حکومت کبھی بھی گر سکتی ہے: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی: 14 / جون (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج اپنے ایک بیان میں کہا کہ ''این ڈی اے حکومت غلطی سے بنی ہے، پی ایم مودی کے پاس مینڈیٹ نہیں ہے۔ یہ اقلیت والی حکومت ہے جو کبھی بھی گر سکتی ہے۔'' یہ بیان کانگریس صدر نے میڈیا اہلکاروں سے بات چیت کے دوران دیا۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''ہم تو یہی کہیں گے کہ حکومت ٹھیک طرح چلے، لیکن پی ایم مودی کی عادت ہے کہ جو چیز ٹھیک سے چلتی ہے اسے چلنے نہیں دیتے۔ پھر بھی ہم اپنی طرف سے ملک کو مضبوط کرنے کے لیے تعاون کریں گے۔'' قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخاب 2024 میں بی جے پی کو 240 سیٹوں پر ہی جیت مل سکی۔ اس وجہ سے این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کی مدد لے کر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت تشکیل دی گئی ہے۔ اپوزیشن لیڈران انتخابی نتیجہ کو پی ایم مودی کی اخلاقی شکست قرار دے رہے ہیں اور کچھ لیڈران نے تو یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ انھیں وزیر اعظم عہدہ سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ گورو گگوئی نے بھی آج اس تعلق سے ایک بیان دیا ہے جس میں کہا ہے کہ ''این ڈی اے اور انڈیا اتحاد کے درمیان صرف 30 سیٹوں کا فرق ہے۔ میں اس مینڈیٹ کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ لوگوں نے بی جے پی کو اخلاقی طور سے ہرا دیا ہے، خاص طور سے وزیر اعظم مودی کو، جو خود وارانسی میں کئی مراحل میں پیچھے رہ گئے تھے۔ وہ جیت تو گئے، لیکن یہ جیت اتنی اطمینان بخش نہیں تھی۔'' انھوں نے مزید کہا کہ جنتا دل یو اور ٹی ڈی پی اس حکومت کے دو اہم ستون ہیں۔ پی ایم مودی نے انتخابات کے دوران کانگریس کے انتخابی منشور سے متعلق جھوٹ باتیں پھیلائیں۔ مجھے امید ہے کہ وہ ٹی ڈی پی کا انتخابی منشور پڑھیں گے۔ حکومت بنے ابھی زیادہ وقت نہیں ہوا ہے اور جنتا دل یو نے اگنی ویر منصوبہ کے تجزیہ کا مطالبہ بھی کر دیا ہے۔''

'جنسی ہراسانی کے معاملے میں ہمیشہ مرد ہی قصوروار نہیں ہوتے'
الہ آباد ہائی کورٹ کا اہم تبصرہ

الہ آباد: 14 / جون (ایجنسیز) الہ آباد ہائی کورٹ نے جنسی استحصال کے ایک معاملے میں اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ جنسی ہراسانی سے متعلق قوانین خواتین کو پیشِ نظر رکھ کر بنائے گئے ہیں۔ اس کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہر معاملے میں مرد ہی قصوروار ہوتے ہیں۔ ایسے معاملات میں ثبوت پیش کرنا مرد اور عورت دونوں کی ذمہ داری ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ ایسا کوئی فارمولہ نہیں ہے جس کے ذریعے یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ عورت کے ساتھ جسمانی تعلقات شادی کے جھوٹے وعدے پر قائم ہوئے یا دونوں کی رضامندی سے۔ انفرادی معاملات میں حقائق کے تجزیے سے ہی یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ عورت سے جسمانی تعلق قائم کرنے والا مرد قصوروار ہے یا نہیں۔ اس تبصرے کے ساتھ ہی ہائی کورٹ نے جنسی استحصال اور ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ کے ملزم نوجوانوں کو بری کرنے کے سیشن کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے شکایت کنندہ خاتون کی اپیل کو مسترد کر دیا۔ یہ معاملہ پریاگ راج (الہ آباد) کے کرنل گنج علاقے کا ہے۔ یہاں رہنے والی ایک لڑکی کی 2010 میں شادی ہوئی تھی۔ شادی کے دو سال بعد وہ اپنے شوہر سے علاحدہ ہو کر اور طلاق لیے بغیر اپنے والدین کے گھر جا کر رہنے لگی۔ 2019 میں اس نے پولیس میں شکایت درج کرائی کہ ایک نوجوان شادی کے بہانے اس کے ساتھ گزشتہ پانچ سالوں سے جسمانی تعلقات بنا رہا ہے۔ اس شکایت پر ملزم نوجوان کے خلاف عصمت دری اور ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ سمیت کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ اس سال فروری میں الہ آباد کے سیشن کورٹ نے اس ملزم نوجوان کو عصمت دری اور دیگر سنگین دفعات سے بری کر دیا تھا۔ سیشن کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف خاتون نے الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ اپیل پر فیصلہ سناتے ہوئے جسٹس راہل چترویدی اور جسٹس نند پربھا شکلا کی ڈویژن بنچ نے سیشن کورٹ کے فیصلے کو درست مانتے ہوئے ملزم نوجوانوں کو بری کرنے کے فیصلے کو اپنی منظوری دے دی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ خاتون پہلے سے شادی شدہ تھی۔ اسے جسمانی تعلقات کے بارے میں اچھی طرح معلومات تھیں۔ شوہر سے طلاق لیے بغیر دوسری شادی کے وعدے پر راضی ہونا بالکل مناسب نہ تھا۔ صرف شادی کے وعدے پر پانچ سال تک جسمانی تعلقات رکھنا عملی طور پر ممکن نہیں۔ عدالت نے کہا کہ اس بات پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا کہ کوئی عورت اپنے شوہر کو طلاق دیے بغیر دوسری شادی کے لیے کسی مرد کو پانچ سالوں تک جسمانی تعلق کی اجازت دیتی رہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ مرد اور عورت دونوں بالغ تھے اور جسمانی تعلقات کے نتائج کو اچھی طرح سمجھتے تھے۔ ایسے میں صرف مرد کو ہی مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

آر ایس ایس کا بی جے پی پر حملہ!
پارٹی متکبر ہو گئی تھی اس لئے رام نے 241 پر روک دیا' اندریش کمار

ایودھیا: 14 / جون (ایجنسیز) آر ایس ایس کے قومی ایگزیکٹو ممبر اندریش کمار نے بی جے پی پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی متکبر ہو گئی تھی، اس لیے بھگوان رام نے انہیں 241 پر روک دیا۔ اندریش کمار جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ موہن بھاگوت کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں، جے پور کے قریب کنوتا کے دورے پر پہنچے تھے۔ انہوں نے یہ بات یہاں منعقد رام رتھ ایودھیا یاترا درشن پوجا تقریب میں کہی۔ حال ہی میں آر ایس ایس کے ترجمان 'آرگینائزر' میں بھی ایک مضمون شائع ہوا تھا، جس میں بی جے پی کافی تنقید کی گئی تھی۔ جبکہ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت بھی بی جے پی کی تشہیر پر تنقید کر چکے ہیں۔ اندریش کمار نے کسی کا نام نہیں لیا، تاہم انہوں نے کہا کہ 'انتخابی نتائج ان کے رویے کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان میں تکبر آ گیا تھا۔' ان کا اشارہ براہ راست بی جے پی کی طرف تھا۔ انہوں نے کہا، ''پارٹی نے پہلے عقیدت دکھائی اور پھر متکبر ہو گئی۔ بھگوان رام نے انہیں 241 پر روک دیا لیکن انہیں سب سے بڑی پارٹی بنا دیا۔'' دریں اثنا، انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن لوگوں کو بھگوان رام پر یقین نہیں تھا انہیں 234 پر روک دیا، یعنی کہ انڈیا اتحاد۔ اندریش کمار نے کہا، ''جمہوریت میں رام راجیہ کا قانون دیکھیں، انہوں نے رام کی پیروی تو کی لیکن آہستہ آہستہ متکبر ہو گئے۔ سب سے بڑی پارٹی بھی بن گئے لیکن جو ووٹ ملنا چاہئیں تھے تکبر کی وجہ سے بھگوان رام نے ان پر روک لگا دی۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ رام کی مخالفت کرنے والوں کو اقتدار نہیں مل سکا۔ سب مل کر دوسرے نمبر پر رہ گئے۔ اندریش کمار نے کہا کہ بھگوان کا انصاف سچا اور خوشگوار ہوتا ہے۔ جو لوگ اس کی پوجا کرتے ہیں انہیں عاجز ہونا چاہیے اور جو اس کی مخالفت کرتے ہیں، بھگوان خود ان سے نمٹتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان رام امتیازی سلوک نہیں کرتے اور نہ ہی سزا دیتے ہیں۔ رام کسی کو ماتم نہیں کرنے دیتے۔ رام سب کو انصاف دیتے ہیں۔ دیتے ہیں اور دیتے رہیں گے۔ بھگوان رام عادل تھے اور ہمیشہ رہیں گے۔

مشہور مصنفہ اروندھتی رائے کے خلاف
'یو اے پی اے' کے تحت مقدمہ چلے گا
دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے دی منظوری

دہلی: 14 / جون (ایجنسیز) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے مشہور مصنفہ اروندھتی رائے اور کشمیر کے ایک سابق پروفیسر کے خلاف 2010 میں دہلی میں ایک تقریب کے دوران مبینہ طور پر اشتعال انگیز تقریر کے معاملے میں سخت یو اے پی اے (انسداد غیر قانونی سرگرمی ایکٹ) کے تحت مقدمہ چلانے کی منظوری دے دی ہے۔ ایل جی ہاؤس کے افسر نے جمعہ کے روز یہ جانکاری دی۔ ایل جی ہاؤس کے ایک افسر نے آج بتایا کہ ''دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اس معاملے میں اروندھتی رائے اور کشمیر سنٹرل یونیورسٹی میں انٹرنیشنل لاء کے سابق پروفیسر ڈاکٹر شیخ شوکت حسین کے خلاف یو اے پی اے کی دفعہ 45(1) کے تحت مقدمہ چلانے کی منظوری دے دی ہے۔'' افسر نے بتایا کہ اروندھتی رائے اور پروفیسر شوکت حسین نے 21 اکتوبر 2010 کو یہاں کاپرنیکس مارگ واقع ایل ٹی جی آڈیٹوریم میں 'آزادی - واحد راستہ' کے بینر تلے منعقد ایک تقریب میں مبینہ طور پر اشتعال انگیز تقریر کی تھی۔ افسر نے مزید کہا کہ تقریب میں جن ایشوز پر تبادلہ خیال ہوا اور جن پر بات ہوئی، ان سے کشمیر کو ہندوستان سے علیحدہ کرنے کی تشہیر ہوئی۔

ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ
یوسف پٹھان کو بلدیہ کی نوٹس

وڈودرہ: 4 / جون (ایجنسیز) بی جے پی زیر اقتدار وڈودرہ میونسپل کارپوریشن (وی ایم سی) نے سابق کرکٹر اور ترنمول کانگریس کے نو منتخب رکن لوک سبھا یوسف پٹھان کو نوٹس بھیجی ہے۔ ان پر بلدیہ کے پلاٹ پر انکروچمنٹ کا الزام ہے۔ نوٹس 6 جون کو جاری ہوئی لیکن وی ایم سی قائمہ کمیٹی سربراہ شیتل مستری نے جمعرات کے دن میڈیا کو یہ بات بتائی۔ بی جے پی کے سابق کارپوریٹر وجے پوار نے الزام عائد کیا کہ حکومت گجرات نے 2012 میں یوسف پٹھان کو پلاٹ بیچنے کی بلدیہ کی تجویز مسترد کر دی تھی لیکن یوسف پٹھان نے پلاٹ پر کمپاؤنڈ وال تعمیر کرا دی۔ بی جے پی کے سابق کارپوریٹر نے کہا کہ مجھے یوسف پٹھان سے کوئی اختلاف نہیں۔ تاندلجہ میں وی ایم سی کا ایک پلاٹ ہے۔ یوسف پٹھان نے یہ پلاٹ وی ایم سی سے مانگا تھا کیونکہ ان کا بنگلہ اس سے متصل ہے جو اُس وقت زیر تعمیر تھا۔ انہوں نے فی مربع میٹر تقریباً 57 ہزار روپے کی آفر دی تھی۔ وی ایم سی نے اس وقت تجویز منظور کر کے ریاستی حکومت کو بھیجی تھی جس نے منظوری نہیں دی۔ تجویز مسترد ہونے کے باوجود بلدیہ نے پلاٹ کے اطراف فینسنگ نہیں کرائی اور یوسف پٹھان نے کمپاؤنڈ وال تعمیر کرا دی۔ پلاٹ 978 مربع میٹر کا ہے۔

یدی یورپا کی گرفتاری پر ہائی کورٹ کی روک

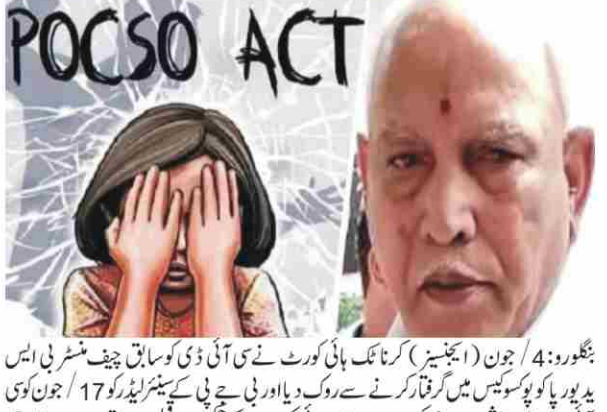

بنگلورو: 4 / جون (ایجنسیز) کرناٹک ہائی کورٹ نے سی آئی ڈی کو سابق چیف منسٹر بی ایس یدی یورپا کو پوکسو کیس میں گرفتار کرنے سے روک دیا اور بی جے پی کے سینئر لیڈر کو 17 / جون کو سی آئی ڈی میں پیش ہونے کی ہدایت دی۔ ہائی کورٹ کے حکم سے قبل ریاستی وزیر داخلہ جی پرمیشور نے کہا تھا کہ سابق چیف منسٹر بی ایس یدی یورپا کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہوا اور رائے دی کہ اگر وہ پوکسو کیس کے سلسلے میں جلد سے جلد تحقیقات کے لیے پیش ہو جائیں تو اچھا ہوگا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے پرمیشور نے کہا کہ یدی یورپا نے دعویٰ کیا کہ وہ 17 / جون کو تحقیقاتی عہدیداروں کے روبرو پیش ہوں گے۔ یدی یورپا کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری ہو چکا ہے۔ انہیں پولیس اسٹیشن لے جا کر پوچھ تاچھ کی جائے گی۔ پولیس قانون کے مطابق ان کے خلاف اگلی کارروائی کرے گی۔ "بی جے پی کے اس الزام پر کہ کرناٹک پولیس کا یہ اقدام انتقامی سیاست پر مبنی ہے، پرمیشور نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی تو یہ کہے گی کیوں کہ اس کے پاس کہنے کو کچھ اور نہیں ہے۔" کیس میں تاخیر سے متعلق سوال پر کیوں کہ شکایت چار ماہ قبل درج ہوئی، پرمیشور نے کہا کہ آواز کے نمونے فارنسک سائنس لیباریٹری (ایف ایس ایل) بھیجے گئے اور رپورٹس کا انتظار تھا۔ چوں کہ ملزم اہم شخص اور وی آئی پی ہے، کارروائی سے قبل ہر چیز کی جانچ کی جا رہی ہے۔ "واضح رہے کہ یدی یورپا کے خلاف جمعرات کو عدالت نے گرفتاری وارنٹ جاری کیا۔ ہائی کورٹ میں آج ان کی درخواست پر سماعت متوقع ہے۔ عدالت تحقیقات پر روک لگانے اور کیس کو خارج کرنے کی ان کی درخواست پر بھی سماعت کرے گی۔ واضح رہے کہ رواں سال مارچ میں یدی یورپا کے خلاف پوکسو کے تحت کیس درج کیا گیا جس میں ایک خاتون نے ان پر اس کی بیٹی کی ہراسانی کا الزام عائد کیا۔ پولیس نے چہارشنبہ کو کرناٹک ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کر کے کیس میں یدی یورپا کی گرفتاری کی مانگ کی۔ لڑکی کے بھائی نے بھی عدالت میں رٹ پٹیشن داخل کر کے یدی یورپا کی گرفتاری کی درخواست کی اور دعویٰ کیا کہ شکایت درج ہونے کے کئی ماہ بعد بھی پولیس نے سینئر لیڈر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔

نیٹ تنازعہ، سی بی آئی تحقیقات سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی: 4 / جون (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعہ کے دن کہا کہ وہ نیٹ (یو جی) 2024 امتحان کے پرچہ کے افشاء اور دیگر بے قاعدگیوں کے الزام کی سی بی آئی تحقیقات کا کوئی بھی حکم فریق ثانی کے موقف کی سماعت کے بغیر نہیں دے گی۔ جسٹس وکرم ناتھ کی بنچ نے وکیل سے جو معاملہ کی لازمی سی بی آئی تحقیقات کی گزارش کر رہا تھا' کہا کہ درخواست پر غور کیا گیا۔ ہم ایکس پارٹی آرڈر نہیں دیں گے۔ کونسی سی بی آئی تحقیقات؟ کیا آج فریق ثانی کا موقف سنے بغیر سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا جا سکتا ہے؟ کیا آپ یہی چاہتے ہیں؟۔ بنچ نے کہا کہ نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے)' سی بی آئی/ ایس آئی ٹی تحقیقات کے لئے داخل تازہ درخواستوں کا جواب دے سکتی ہے۔ بنچ نے یہ درخواست بھی مسترد کر دی کہ بہار پولیس سے اگلی تاریخ سماعت سے قبل مبینہ پیپر لیک تحقیقات کی اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کو کہا جائے۔ بنچ نے کہا کہ تم نے اپنی درخواستوں میں سارے الزامات عائد کر دیئے۔ ہم نے این ٹی اے کو جواب داخل کرنے کے لئے 2 ہفتوں کا وقت دیا ہے۔ وہ جواب داخل کرے گی۔ درخواستوں کی سماعت 8 جولائی کو ہونے والی ہے۔ درخواست گزاروں نے امتحان کی منسوخی پر زور دیا ہے۔ سپریم کورٹ بارہا انکار کر چکی ہے کہ میڈیکل کونسلنگ پر روک نہیں لگے گی۔ جمعرات کے دن جاری احکام میں سپریم کورٹ نے این ٹی اے کے یہ کہنے کے بعد گریس مارکس کا مسئلہ ختم کر دینے کا فیصلہ کیا کہ 1563 امیدواروں کو دیئے گئے گریس مارکس واپس لے لئے جائیں گے۔ ان امیدواروں کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ یا تو 23 جون کو دوبارہ امتحان لکھیں یا گریس مارکس کے بغیر حاصل ہونے والے نشانات پر اکتفا کریں۔ سپریم کورٹ نے این ٹی اے کے اس موقف کا نوٹ لیا کہ کونسلنگ شیڈول کے مطابق ہوگی اور 1563 امیدواروں کو دوبارہ ٹسٹ کا جو آپشن دیا گیا ہے اس کا نتیجہ 30 جون کو جاری کر دیا جائے گا۔

عرب امارات میں عید پر
1824 قیدیوں کی رہائی کا حکم

ابوظبی: عیدالاضحیٰ کے پرمسرت موقع پر متحدہ عرب امارات کے (یو اے ای) صدر اور نائب صدر کی جانب سے 1824 قیدیوں کی رہائی کا حکم دیا گیا ہے۔ عیدین اسلام میں خوشی کے وہ تہوار ہیں جب اسلامی ممالک میں جیلوں میں معمولی جرائم میں قید قیدیوں کو رہائی کے پروانے دیے جاتے ہیں۔ امسال عیدالاضحیٰ کے موقع پر یو اے ای میں بھی حکومت کی جانب سے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ الامارات الیوم کے مطابق متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے عید الاضحیٰ کے مبارک موقع پر اصلاحی مرکز میں 1138 قیدیوں کی رہائی کا حکم دیا ہے۔

منی پور میں تازہ تشدد' کئی مکانات کو آگ لگا دی گئی

جیری بام (منی پور) 4 / جون (ایجنسیز): منی پور کے گڑبڑ زدہ ضلع جیری بام میں تازہ تشدد میں بورو بیکرا سب ڈویژن (تعلقہ) میں کئی مکانات کو جمعہ کی صبح نامعلوم افراد نے آگ لگا دی۔ پولیس نے یہ بات بتائی۔ علاقہ میں کم شدت کے دھماکہ کی بھی خبر ہے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس جیری بام نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ شرپسندوں نے علاقہ میں 2 کچے مکانات ڈھا دیئے۔ جمعہ کی رات تقریباً 2:30 بجے بعض خالی پڑے عارضی مکانات اور دور دراز واقع مکانات کو آگ لگا دی گئی۔ میتی برادری کے تقریباً ایک ہزار افراد نے 6 جون کے تشدد کے بعد سے جیری بام ٹاؤن کے 7 شیلٹر کیمپس میں پناہ لے رکھی ہے۔ دوسری جانب جیری بام کے کوکی زومی تقریباً 600 قبائلیوں نے بین ریاستی سرحد پار کر کے آسام کے ضلع کچار میں پناہ لی ہے۔ جیری بام میں سیکوریٹی بڑھا دی گئی۔ نظم و ضبط کی برقراری کے لئے سی آر پی ایف کی 6 کمپنیاں' آسام پولیس کی 10 کمپنیاں اور ریاستی پولیس تعینات کر دی گئی۔ ضلع انتظامیہ نے سارے ضلع میں دفعہ 144 نافذ کر دی۔ جیری بام ٹاؤن میں جمعہ کے دن کئی دکانیں اور کاروباری ادارے کھلے رہے لیکن کشیدگی کی وجہ سے بہت کم لوگ گھروں سے باہر نکلے۔

کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں حج سکیورٹی کیلئے 8 ہزار کیمرے

مکہ مکرمہ: 4 / جون (ایجنسیز) مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ (منیٰ عرفات اور مزدلفہ) میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر برائے حج سکیورٹی نے 8 ہزار کیمرے نصب کیے ہیں جو مصنوعی ذہانت سے لیس ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارہ العربیہ چینل کے مطابق کیمروں کو نگرانی کے لیے 500 سے زائد مقامات پر تقسیم کیا گیا ہے جس کا مقصد حج موسم کے دوران بہتر سے بہتر سکیورٹی فراہم کرنا ہے۔ اسی طرح دیگر حصوں میں بھی کیمرے نصب کئے گئے ہیں جہاں سے عازمین حج کی مختلف جگہوں پر آمد و رفت کی مانیٹرنگ ہو سکے گی۔ جس کے بعد مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ کے ہر حصہ کی نگرانی آسان ہو جائے گی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے حج سکیورٹی فورس کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل خالد الکریدیس کا کہنا تھا کہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر حج سکیورٹی فورس کے منصوبوں کو مکمل کرتا ہے۔ الکریدیس کا کہنا تھا کہ مرکز نے جدید ترین ٹکنالوجیز کے حامل کیمروں کی تنصیب کی ہے جس کے سبب عازمین حج کی مختلف جگہوں پر آمد و رفت کو مانیٹر کیا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان کیمروں کی تنصیب سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر کا معیار بہت عمدہ اور اعلیٰ ہوگا اور بروقت تمام معاملات آسانی سے حل ہو سکیں گے۔ الکریدیس کا مزید کہنا تھا کہ یہ مرکز کئی جدید تکنیکی صلاحیتوں کے حوالہ سے ممتاز ہیں کیونکہ یہ کیمرے مصنوعی ذہانت پروگرام سے لیس ہیں جو سدایا کے تعاون سے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیمرے مسجد الحرام میں سکیورٹی آپریشن سنٹر 911 سے بھی براہ راست رابطہ میں ہوں گے تاکہ سکیورٹی کے مسائل فوری حل کئے جا سکیں۔

ایک ملک، ایک الیکشن کمیٹی
رپورٹ کابینہ میں رکھنے کی تیاری

نئی دہلی: مرکزی وزارت قانون ایک ملک' ایک الیکشن کمیٹی کی رپورٹ مرکزی کابینہ کے سامنے رکھنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ ذرائع نے جمعہ کے دن یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ وزارتِ قانون کے 100 روزہ ایجنڈہ کے تحت جلد سے جلد کابینہ میں رکھی جائے گی۔ لوک سبھا الیکشن سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام مرکزی وزارتوں اور محکموں سے کہا تھا کہ وہ اگلی حکومت کے لئے 100 دن کا ایجنڈہ تیار کرے۔ کمیٹی نے ملک میں بہ یک وقت انتخابات کے ساتھ ساتھ یکساں فہرستِ رائے دہندگان اور ووٹر آئی ڈی کارڈس تیار کرنے کی بھی سفارش کی تھی۔

ممبئی: انٹاپ ہل علاقہ میں قربانی کے مسئلہ پر سوسائٹی اور مکینوں میں تنازعہ، پولیس کی مداخلت سے معاملہ طے

ممبئی، 14 جون (ایجنسیز) عیدالاضحیٰ جیسے جیسے قریب آتی جا رہی ہے، شہر و مضافات کے مسلم علاقے میں بکروں کی چھوٹی چھوٹی عارضی منڈیوں میں جانور لانے کا سلسلہ بھی جاری ہے، اس طرح جگہ جگہ بستیوں اور ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں بھی مویشیوں کو لانے کا سلسلہ جاری ہے، لیکن کہیں کہیں مکینوں اور سوسائٹی کے عہدیداران کے درمیان تال میل نہ ہونے پر تنازع پیدا ہو رہا ہے۔ جنوب وسطی ممبئی میں انٹاپ ہل کی شرکت مہاڈا کالونی کی عمارت نمبر 4، میں سوسائٹی کی طرف سے عمارت کے احاطہ میں کرایہ پر رہنے والوں کو قربانی کے بکرے رکھنے اور ذبح کی اجازت نہ دینے پر ناراضگی پیدا ہو گئی، اور یہ معاملہ انٹاپ ہل پولیس پہنچ گیا، جہاں سینیئر انسپکٹر بھاگوت گرانڈے کی سربراہی میں مسئلہ کو حل کر لیا گیا ہے۔ سینیئر انسپکٹر نے اس تعلق سے ایک میٹنگ مقامی شہریوں کی طلب کی اور بقرعید کے تہوار پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ہدایت دی گئی کہ عیدالاضحیٰ کا تہوار پُرامن طور سے منایا جا سکے۔ اس موقع پر قربانی کے دوران صاف صفائی کا خیال رکھا جائے، دوسروں کے جذبات کا احترام کریں، عام راستوں پر ذبیح سے گریز اور پردہ لگانا اور بی ایم سی کی ہدایات پر عمل کیا جائے۔ جبکہ شرکاء نے تجویز پیش کی اور اپیل کی کہ قربانی کا ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ نہ کریں۔ امن و امان بنائے رکھیں ہر کسی کا خیال رکھیں۔ اس دوران دیونار سلاٹر ہاؤس کے جنرل منیجر کلیم اللہ پاشا پٹھان کی ہدایت صحافی جاوید جمال الدین نے مطلع کیا کہ ہاؤسنگ سوسائٹی میں قربانی کے لیے انفرادی طور پر سوسائٹی کا این او سی لینا ضروری ہے، ویسے شہر میں میونسپل مارکیٹ میں بھی قربانی کی سہولت فراہم کی گئی۔ جبکہ تقریباً 72، گوشت کی دکانوں میں حسب معمول ذبیح کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ویب سائٹ پر اجازت کے لیے درخواست دینا لازمی ہے۔ جبکہ میٹنگ میں اعلیٰ افسران بھی موجود رہے۔

راجیہ سبھا کے لیے سنیترا اپوار کی نامزدگی پر چھلکا چھگن بھجبل کا درد
کہا 'میری خواہش رکن پارلیمنٹ بننے کی تھی'

ممبئی: (ایجنسیز) مہاراشٹر میں او بی سی کے قد آور لیڈر اور این سی پی اجیت پوار گروپ سے ریاست کے وزیر خوراک چھگن بھجبل کا درد بالآخر چھلک ہی پڑا۔ وہ رکن پارلیمنٹ بننا چاہتے تھے مگر انہیں موقع نہیں ملا۔ لوک سبھا میں ان کے نام کے اعلان میں تاخیر ہوئی جبکہ راجیہ سبھا میں اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا اپوار کو نامزد کر دیا گیا۔ چھگن بھجبل کو اس کا اس قدر دکھ ہوا کہ میڈیا کے سامنے اس کا اظہار کر دیا۔ چھگن بھجبل نے جمعہ (14 جون) کو کہا کہ میں رکن پارلیمنٹ بننا چاہتا تھا جس کے لیے میں نے ناسک سے الیکشن لڑنے کی تیاری شروع کر دی تھی۔ مجھے اطلاع دی گئی تھی کہ دہلی سے میرا نام فائنل ہوا ہے جس کے بعد میں نے انتخابی مہم کے تحت کام شروع کر دیا تھا۔ اس کے بعد میرے نام کا اعلان کرنے میں ایک ماہ تک تاخیر کی گئی جو میرے لیے باعث توہین تھی، اس لیے میں نے الیکشن لڑنے سے انکار کر دیا۔ چھگن بھجبل نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتے تھے کہ انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا جائے۔ چھگن بھجبل میڈیا کے ان سوالوں کا جواب دے رہے تھے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا اپوار کی لیے نامزد کیے جانے کے فیصلے سے وہ ناراض ہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ٹکٹوں کے سلسلے میں ان کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے؟ او بی سی لیڈر نے کہا کہ یہ سوال ان (فیصلہ کرنے والوں) سے کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ شرد پوار کی صاحبزادی سپریا سولے سے بارامتی سے لوک سبھا الیکشن ہارنے کے 9 دن بعد ہی سنیترا اپوار نے راجیہ سبھا کے ضمنی انتخاب کے لیے این سی پی امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق چھگن بھجبل نے کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی میں این سی پی کی معاون شیو سینا کے ہیمنت گوڈسے بھی ناسک سے ٹکٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بھجبل نے کہا کہ انہوں نے اس وقت فیصلہ کیا کہ جس کو بھی ٹکٹ ملے گا انہیں اس سے کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ ناسک سیٹ پر شیوسینا - یو بی ٹی کے راجا بھاؤ واژے نے ناسک سیٹ جیت لی۔ بھجبل نے کہا کہ جب پارٹی کے معاملات کی بات آتی ہے تو سب کچھ کسی کی مرضی کے مطابق نہیں ہوتا ہے۔ چھگن بھجبل نے مزید کہا کہ انہیں ٹکٹ نہ دینے کی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ بعض اوقات یہ تقدیر یا کسی قسم کی مجبوری بھی ہو سکتی ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا این سی پی میں 'نسلی سیاست' چل رہی ہے تو انہوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
15.June.2024

مودی کی وزارتی کونسل میں ایک بھی مسلمان نہیں!

سید خرم رضا

انتخابی نتائج کے بعد حکومت سازی مکمل ہو چکی ہے اور وزیر اعظم بیرون ملک کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ نتائج بی جے پی کے لئے اچھے نہیں رہے لیکن اس نے باقی اتحادیوں کے ساتھ اکثریت حاصل کر لی، جس کی وجہ سے بی جے پی کی قیادت والا اتحاد این ڈی اے برسر اقتدار آ گیا اور کانگریس کی اکثریت والا انڈیا نامی اتحاد مرکز میں حزب اختلاف کا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ انتخابی لڑائی 'ہندوتوا بمقابلہ آئین بچاؤ' میں بدل گئی تھی، جس میں ایک بڑی تعداد آئین کے بچاؤ میں آگے آئی اور ہندوتوا کی علمبردار سیاسی تنظیم بی جے پی کو اکثریت حاصل کرنے سے روک دیا، اور اس میں دلتوں اور مسلمانوں کا کردار اہم رہا۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ انڈیا نامی اتحاد کی لڑائی میں ہندوستانی مسلمان پیش پیش رہے اور اس کا اندازہ موجودہ حکومت کی وزراء کونسل کی حلف برداری تقریب سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ موجودہ حلف برداری کی تقریب میں کسی مسلمان کو وزیر نہیں بنایا گیا اور اس میں جیتنے کی کوئی شرط نہیں لگائی جا سکتی کیونکہ دو وزراء ایسے بھی ہیں جو پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے رکن بھی نہیں ہیں، پھر بھی ان کو حلف دلایا گیا۔ موجودہ حکومت نے ہندوستانی مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا مخالف سمجھ لیا ہے اور وہ ان کو منانے کی سمت میں کوئی قدم اس لئے نہیں اٹھا رہی کیونکہ ایسا کرنے پر اس کے حامی ناراض ہو جائیں گے اور ان کے پاس سے ہندوتوا کے علمبردار ہونے کا پلیٹ فارم کھسک جائے گا۔ بی جے پی کے قیادت والے این ڈی اے اتحاد کی حکومت پہلی مرتبہ قائم نہیں ہوئی ہے۔ اس سے پہلے اٹل بہاری واجپئی ملک کی قیادت کر چکے ہیں، جن کی وزارتی کونسل میں شاہنواز حسین اور مختار عباس نقوی شامل تھے۔ خود مودی جی کی پہلی حکومت میں ایم جے اکبر اور مختار عباس نقوی مرکز میں وزیر رہے ہیں لیکن جب سے مختار عباس نقوی کی راجیہ سبھا کی رکنیت ختم ہوئی ہے، اس کے بعد سے کسی مسلمان نے وزارتی عہدہ کا حلف نہیں اٹھایا۔ اس مرتبہ اس لئے امید تھی کیونکہ بی جے پی کے پاس مکمل اکثریت نہیں ہے اور بی جے پی کو ان اتحادیوں پر زیادہ دارومدار کرنا پڑے گا جن کو مسلم ووٹوں کی ضرورت ہے پر ایسا نہیں ہوا۔ آزادی کے بعد بھی مسلمانوں کے خلاف بہت نفرت تھی اور یہ نفرت فطری بات تھی کیونکہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے مسلمانوں کے نام پر علیحدہ ملک قائم کر لیا تھا۔ جو مسلمان ہندوستان میں رہ گئے تھے ان میں سے، بہت کم کسی مجبوری کے تحت نئے مسلم ملک نہیں گئے تھے بلکہ زیادہ تر مسلمانوں کو ہندوستان سے اور ہندوستان کی سیکولر اقدار سے لگاؤ تھا، جس کی وجہ سے انہوں نے ہندوستان میں رکنے اور رہنے کو ترجیح دی تھی۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں قائم ہونے والی حکومت نے بھی اس بات کا خیال رکھا اور مولانا آزاد کو ملک کا پہلا وزیر تعلیم بنایا تھا۔ صرف مرکز میں ہی مسلمانوں کی نمائندگی نہیں تھی بلکہ اس ملک میں کئی مسلم شخصیات ایسی بھی رہیں ہیں جو اپنے وقت میں کسی نہ کسی ریاست کی وزیر اعلیٰ بھی بنیں اور یہ وہ ریاستیں ہیں جہاں ایک ریاست کے علاوہ کسی میں بھی کبھی مسلمانوں کی اکثریت نہیں رہی۔ جموں و کشمیر جس میں مسلمانوں کی اکثریت ہے، وہاں شیخ عبداللہ، فاروق عبداللہ، مفتی محمد سعید، غلام نبی آزاد، عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی وغیرہ وزرائے اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ لیکن راجستھان میں برکت اللہ، آسام میں انورا تیمور، مہاراشٹر میں اے آر انتولے، بہار میں عبدالغفور، منی پور میں علیم الدین اور کیرالہ میں سی ایچ محمد کویا وزیر اعلیٰ رہے ہیں۔ اس ملک میں کبھی بھی مذہب کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہوئی ہے یہاں شخصیت کی بنیاد پر وزیر اور وزیر اعلیٰ بنائے جاتے رہے ہیں۔

این ڈی اے حکومت کو بھی اس جانب غور کرنے کی ضرورت ہے کہ جس ملک میں کئی وزرائے اعلیٰ مسلمان رہے ہوں ان میں ایسی کون سی پستی آ گئی کہ اب کوئی وزیر بننے کے لائق بھی نہیں رہا۔ ہمیں سب کے مسائل کو ذہن میں رکھنے کے لئے اور حل تلاش کرنے کے لئے ہر طبقہ کی نمائندگی ضروری ہوتی ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ان لوگوں کی قربانی نہیں ہوتی ہے !

ابونصر فاروق: رابطہ: 8298104514

درسگاہ تعلیم نسواں میں کلاس شروع ہونے سے پہلے حامدہ اور زاہدہ میں گرما گرم بحث ہوگئی۔ دونوں کے چہروں پر اس بحث کا اثر موجود تھا۔ استانی صاحبہ جب حدیث کا کلاس لینے آئیں تو اُنہوں نے لڑکیوں کے چہروں کی طرف دیکھا اور حامدہ اور زاہدہ کے چہروں پر تبدیلی محسوس کرتے ہوئے پوچھا

: استانی صاحبہ: کیا بات ہے تم لوگوں کے چہروں پر کچھ غصے کے آثار نظر آ رہے ہیں۔

حامدہ: استانی صاحبہ! زاہدہ کہہ رہی تھی کہ میرے ابا جان بقرعید میں قربانی کے لئے جو بکرا لائے ہیں اُن کی قربانی نہیں ہوگی۔ میں کہہ رہی تھی کہ وہ ہر سال بقرعید میں بکرے کی قربانی کرتے ہیں، اس سال بھی قربانی کر رہے ہیں، قربانی نہیں کیسے ہوگی ؟

استانی صاحبہ: کیوں زاہدہ، کیا تم ایسا کہہ رہی تھی ؟

زاہدہ: جی ہاں استانی صاحبہ: میں اس سے یہ کہہ رہی تھی کہ قربانی کرنے کے لئے مسلمان ہونا شرط ہے۔ غیر مسلم کو قربانی کرنے کا حکم نہیں ہے۔ حامدہ کے ابا جان پانچ وقت کی نماز نہیں پڑھتے ہیں۔ نماز ترک کرنے کی وجہ سے وہ مسلمان ہی نہیں ہیں تو اُن کی قربانی کیسے ہوگی ؟ زاہدہ کی بات سن کر استانی صاحبہ سوچ میں پڑ گیں۔

استانی صاحبہ: تمہارے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جو نماز نہیں پڑھتا ہے وہ مسلمان نہیں ہے۔ اس کے لئے تمہارے پاس کیا کوئی دلیل ہے ؟ کس بنیاد پر تم کہہ سکتی ہو کہ حامدہ کے ابا جان کے بکرے کی قربانی نہیں ہوگی ؟

زاہدہ: استانی صاحبہ حدیث میں لکھا ہوا ہے کہ ''نماز دین کا ستون ہے، جس نے نماز قائم کی اُس نے دین کو قائم کیا اور جس نے نماز ڈھادی اُس نے دین کو ڈھا دیا۔'' جو آدمی پنج گانہ نماز کا پابند نہیں ہے اُس کا دین نہیں ہے۔ جس کا دین نہیں ہے تو پھر اُس کی قربانی کیسے ہوگی ؟ پھر وہ حدیث بھی تو ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ''نماز کا (جان بوجھ کر) ترک کرنا بندگی اور کفر کے درمیان کی چیز ہے۔'' جو آدمی جان بوجھ کر نماز نہیں پڑھتا ہے وہ اسلام کے دائرے سے نکل کر کفر کے دائرے میں چلا جاتا ہے یعنی کافر ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمی کی قربانی کیسے ہو سکتی ؟

استانی صاحبہ: صرف یہی دو حدیثیں تمہارے پاس تمہارے دعوے کی دلیل ہیں یا کچھ اور بھی ہے ؟

خالدہ: قرآن میں لکھا ہوا ہے کہ ''تمہارے جانور کا گوشت اور خون اللہ تعالیٰ کے پاس نہیں پہنچتا ہے، بلکہ وہ تقویٰ پہنچتا ہے جو تمہارے اندر موجود ہے۔'' جو آدمی نماز کا پابند نہیں ہے اُس کے اندر تقویٰ ہے نہیں ہے۔ وہ جب قربانی کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے پاس اُس کا تقویٰ پہنچے گا ہی نہیں، تو پھر اُس کی قربانی کیسے ہوگی ؟

استانی صاحبہ: اس کے علاوہ اور بھی کوئی دلیل ؟

زاہدہ: قربانی کرتے ہوئے جو دعا پڑھی جاتی ہے وہ ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جو اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے دین کو چھوڑ کر خالص اللہ کی بندگی کرنے کا عہد کرتے ہوئے پڑھی تھی، جس کا مطلب یہ ہے ''بیشک میں اپنا رخ اُس اللہ کی طرف کرتا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، میں سچا اور پکا مسلم ہوں اور میں شرک کرنے والا نہیں ہوں۔ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ میں اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں'' جو آدمی قربانی کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتا ہے وہ دراصل جھوٹ بولتا ہے کیونکہ جو باتیں وہ کہہ رہا ہے اُن باتوں پر نہ اُس کو یقین ہے اور نہ اُس کا عمل ہے۔ حدیث میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسلمان کبھی جھوٹا نہیں ہو سکتا ہے، یعنی مسلمان کبھی جھوٹ نہیں بولتا ہے۔

استانی صاحبہ: کہو حامدہ ! زاہدہ نے اپنے دعوے کی دلیل میں اتنی ساری باتیں کہی ہیں۔ تم جو بات کہہ رہی ہو، کیا تمہارے پاس بھی تمہارے دعوے کی کوئی دلیل ہے ؟

حامدہ: استانی صاحبہ زاہدہ کی باتیں تو سب درست ہیں، لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہوا کہ جتنے بے نمازی مسلمان قربانی کرتے ہیں اُن کی قربانی نہیں ہوتی ہے ؟ اگر ایسی بات ہے تو جمعہ کے خطبے میں اور دوسری دینی تقریروں میں مولانا لوگ مسلم ملت کے لوگوں کو یہ باتیں کیوں نہیں بتاتے ؟

استانی صاحبہ: دیکھو اصل معاملہ یہ ہے کہ اس وقت مسلمانوں میں اجتماعیت نہیں ہے۔ مسلمانوں کے اعمال کا احتساب کرنے والا کوئی ہے ہی نہیں۔ غیر مسلم حکومت کے ماتحت مسلمان زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان شریعت کے خلاف عمل کر رہا ہو تو کوئی دینی فرد یا دینی ادارہ اُس کی پکڑ نہیں کر سکتا ہے۔ فوراً حکومت اور قانون دین کی خلاف ورزی کرنے والے کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوں گے کہ اور اُس کی حمایت کے لئے سامنے آ جائیں گے کہ، کسی کے ساتھ مذہب پر عمل کرنے کے لئے زبردستی نہیں کی جا سکتی ہے۔ بے دین، خدا فراموش اور آخرت بیزار مسلمان اس سہولت کا فائدہ اٹھا کر فاسق و فاجر جیسی زندگی گزار رہے ہیں۔ ماحول ایسا بن گیا ہے کہ جو شخص خود کو مسلمان کہتا ہے اُس کو مسلمان سمجھا جاتا ہے۔ کوئی اُس کو یہ باتیں نہیں کہہ سکتا جو خالدہ کہہ رہی ہے۔ اور جو کچھ زاہدہ کہہ رہی ہے وہی حقیقت ہے۔ اللہ اور اُس کے پیارے نبی ﷺ کے نزدیک ایسے لوگ مسلمان نہیں ہیں اور ایسے لوگوں کی قربانی کیا کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی ہے۔

اُن کی عید بقرعید اور جمعہ کی نمازیں، اُن کی قربانیاں، اُن کے حج، اُن کے صدقے اور خیرات کچھ بھی اللہ تعالیٰ کے یہاں قبول نہیں ہوتے۔ جہاں تک عالموں اور خطیب و مقرر کا سوال ہے تو اس معاملے میں وہ بھی قصوروار ہیں کہ اُن کو ملت کے افراد کو یہ باتیں صاف صاف بتانی چاہئیں، تاکہ لوگ خبردار ہوں۔ عمل کرنا نہ کرنا ہر فرد کی اپنی ذمہ داری ہے، لیکن دین و شریعت کے صحیح احکام بتانا ہر عالم دین کی ذمہ داری ہے۔ جو لوگ علم رکھنے کے باوجود عوام کو دین و شریعت کا صحیح علم نہیں دیتے وہ گنہگار ہیں اور آخرت میں اُن کو اس کی سخت سزا ملے گی۔ قرآن اور احادیث میں اس بات کو بہت وضاحت کے ساتھ بتایا گیا ہے۔

راشدہ: استانی صاحبہ! میرے ابا جان ہر سال بکرے کی قربانی کرتے تھے، لیکن اس سال اُن کی مالی حالت اچھی نہیں ہے اس لئے میرے گھر میں بکرے کی قربانی نہیں ہو رہی ہے۔ امی نے اُن سے کہا، وہ بڑے جانور میں حصہ لے لیں۔ یہ قربانی کم خرچ میں ہو جائے گی۔ لیکن ابا جان کہتے ہیں کہ حصے والی قربانی بھی کوئی قربانی ہوتی ہے ؟ میری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ ابا جان صحیح کہہ رہے ہیں یا امی جان درست بات کہہ رہی ہیں ؟ براہ کرم اس مسئلہ پر بھی روشنی ڈالئے۔

استانی صاحبہ: دیکھو بات جب چھڑ گئی ہے تو مجھے بھی بتانا ہی ہوگا ورنہ میں بھی گنہ گار ہو جاؤں گی۔ دراصل تمہارے ابا جان اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل میں قربانی نہیں کرتے، بلکہ سماج میں اپنی شان قائم رکھنے کے لئے قربانی کرتے ہیں۔ بکرے کی قربانی کی جگہ حصے والی قربانی ہوگی تو گھر میں قربانی کا ماحول نہیں پیدا ہوگا اور قربانی کا دکھاوا نہیں ہو پائے گا، اس لئے تمہارے ابا جان اس سال قربانی نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ یعنی وہ قربانی اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل میں نہیں کرتے ہیں بلکہ دنیاداری کی ایک رسم اور رواج کی پیروی میں ہر سال قربانی کرتے ہیں۔

زاہدہ: راشدہ کے ابا جان کی قربانی بھی نہیں ہوتی ہے بلکہ یہ تو شرک کرتے ہیں۔ قرآن میں لکھا ہوا ہے کہ جو آدمی دکھاوے کے لئے کوئی نیک عمل کرتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔ شرک ایسا گناہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ کسی حال میں معاف نہیں کرے گا۔ یہ بھی قرآن میں لکھا ہوا ہے۔ یعنی کہنے کو نیکی کا کام کیا جا رہا ہے لیکن دراصل سنگین گناہ کیا جا رہا ہے۔

استانی صاحبہ: دیکھو بات تو بہت کڑوی ہے، لیکن زاہدہ بالکل صحیح بات کہہ رہی ہے۔

ساجدہ: میرے گھر میں بھی اسی طرح کا معاملہ ہے۔ میرے بھائی جان ہر سال پچیس ہزار کا بکرا خرید کر قربانی کرتے ہیں۔ اس بار اُن کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ آپا جان کہہ رہی تھیں کہ کم وزن کا چھوٹا بکرا خرید کر لے آؤ۔ ایک سال کا جانور ہونے کی شرط ہے۔ ایک سال کا جانور تو چھوٹا ہی ہوگا۔ لیکن بھائی جان کہہ رہے ہیں کہ نہیں، ہمیشہ بڑا بکرا قربانی کرتے رہے ہیں، اس بار چھوٹا بکرا قربانی کریں گے تو سب سمجھیں گے کہ گھر میں غربت آ گئی ہے۔ عزت بچانے کے لئے قربانی نہیں کرنا ہی اچھا ہے۔ بتائیے استانی صاحبہ! آپا کی بات درست ہے یا بھائی جان کی بات صحیح ہے ؟

استانی صاحبہ: یہاں بھی وہی معاملہ ہے۔ تمہاری آپا کی بات بالکل صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والے کے جانور کو نہیں دیکھتا ہے بلکہ اُس کی نیت، خلوص اور تقویٰ کو دیکھتا ہے۔ جیسا جانور میسر ہو اُس کی قربانی کرنا واجب ہے۔ تمہارے بھائی جان بھی قربانی دراصل شریعت کے حکم کی تعمیل کے لئے نہیں کرتے ہیں، بلکہ اپنی شان جتانے کے لئے قربانی کرتے ہیں۔

زاہدہ: ساجدہ! تمہارے بھائی جان کی قربانی بھی نہیں ہوتی ہے۔

زاہدہ: استانی صاحبہ، یہ بتائیے کہ جو لوگ قربانی کے لئے بہت قیمتی بکرا خریدتے ہیں اگر وہ اُتنی ہی قیمت میں کم قیمت کا ایک کی جگہ کئی بکرا خرید لیں اور ایک دن کی جگہ تین دن قربانی کریں تو کیا یہ بہتر نہیں ہوگا ؟

استانی صاحبہ: تم نے بالکل درست بات کہی۔ پچیس ہزار کا ایک بکرا خریدنے کی جگہ آٹھ نو ہزار کا تین بکرا خرید کر تین دن قربانی کرنے کا ثواب زیادہ ہوگا۔ لیکن جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ بھی دراصل نام و نمود کے لئے دکھاوے کی قربانی کرتے ہیں۔

زاہدہ: ایسے تمام لوگوں کی قربانی نہیں ہوتی ہے۔

شاہدہ: استانی صاحبہ! اگر اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو پوری ملت میں شاید ہی ایسے لوگ ملیں گے جن کی قربانی شریعت کے حکم کے مطابق ہوتی ہے ؟ عام طور پر جو قربانی ہوتی ہے وہ صرف رسم ادا کرنے یا اپنا شوق پورا کرنے یا شہرت اور ناموری کے لئے ہوتی ہے؟ اس سلسلے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

استانی صاحبہ: دیکھو بات تو تم بالکل درست کہہ رہی ہو۔ میں اس سلسلے میں کوئی فتویٰ تو نہیں دے سکتی لیکن سچی بات یہی ہے کہ اس وقت مسلمان چونکہ شریعت سے آزاد اور غافل ہو کر بے دینی اور بے شعوری کی زندگی بسر کر رہے ہیں اس لئے اُن کی زندگی کا کوئی عمل دین و شریعت کے مطابق ہو ہی نہیں رہا ہے۔ اور اسی بے دینی کا انجام ہے کہ مسلمان دن بہ دن نئے نئے مسائل اور مشکلات کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ اپنے مسائل کو جتنا حل کرنا چاہتے ہیں مسائل اُتنے ہی الجھتے چلے جا رہے ہیں۔

ماجدہ: کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ مسلمان بننا نہیں چاہتے اُن کو قربانی نہیں کرنی چاہئے ؟

استانی صاحبہ: نہیں اس پوری گفتگو کا یہ مطلب نہیں ہے کہ لوگ قربانی نہ کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی قربانی کی نیت اور جذبے کو سدھاریں تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کی قربانی کو قبول کرے اور اُن کو دنیا اور آخرت میں اس کا اچھا بدلہ ملے۔ اچھا بچیو! آج کا کلاس دراصل قربانی کے موضوع پر مذاکرے کا کلاس ہو گیا۔

(براہ کرم اس مضمون کو پڑھ کر اُن لوگوں کو سنائیے جو نہ اردو پڑھنا جانتے ہیں اور نہ اخبار پڑھنے کی اُنہیں عادت ہے)

عیدالاضحیٰ کے موقع پر برادرانِ ملت سے فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کی گزارشات

ممبئی: مؤرخہ 12 جون کو فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے ریاستی ذمہ داران کی آن لائن میٹنگ میں عیدالاضحیٰ سے متعلق گفتگو کی گئی اور طئے پایا کہ برادران ملت سے عید سے متعلق گذارشات کی جائے۔ آپ سب کو عید مبارک عیدالاضحیٰ کے موقع پر برادران ملت سے چند اہم گزارشات

قربانی کوئی رسم نہیں ہے بلکہ اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ جس پر نبی کریم ﷺ نے عمل فرمایا۔ یہ قربانی، عبادت کی اہم شکل ہے۔ اس کا بدل کوئی دوسرا نیک کام نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا شریعت اور دین کے تقاضوں پر عمل کیا جائے۔ عید کے دنوں میں تکبیر پڑھتے رہنے کا اہتمام کریں۔ قربانی ایک مذہبی عمل ہے، جو اخلاص چاہتا ہے، اس لیے نمود و نمائش سے پرہیز کیا جائے، بلا وجہ قربانی کے جانور کو سڑکوں پر گھمانا غیر مناسب عمل ہے، خاص طور پر بچوں کو اس طرح کے عمل سے روکیے، اس سے سڑکوں اور گلیوں کی بھیڑ میں اضافہ ہوتا ہے، پیدل چلنے والوں اور ٹریفک کو تکلیف ہوتی ہے۔ بکرے اور دیگر چھوٹے جانوروں کی قربانی کھلے اور عام مقامات میں ہرگز نہ کریں، قربانی کے بعد وہاں پھیلے ہوئے خون و دیگر آلائش کی اچھی طرح صفائی کر دیں، استعمال نہ ہونے والے اجزاء و دیگر فضلات کو سڑکوں، ہاؤس گلیوں اور نالیوں میں ہرگز نہ پھینکیں، اس سے اپنے ہی محلے میں تعفن اور بدبو پھیلے گی جو علاقے میں بیماریاں پھیلانے کا سبب بن سکتی ہیں، جس کا شکار خدانخواستہ ہم اور ہمارے بچے بھی ہو سکتے ہیں، اس لئے تمام فضلات اور غیر ضروری اجزاء انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ مقامات پر ہی ڈالے جائیں۔

بڑے جانوروں میں قانونی طور پر ممنوع جانوروں کی قربانی نہ کریں، بڑے جانور کی قربانی سلاٹر ہاؤس یا انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ مقامات پر ہی کریں۔ بسوں، ٹرینوں کے ذریعے یا پیدل سلاٹر ہاؤس جاتے اور لوٹتے وقت قربانی کے اوزار کپڑے میں لپیٹ کر لے جائیں، لوٹتے وقت خون آلود کپڑے سلاٹر ہاؤس میں ہی تبدیل کر کے آئیں، کھلے میں یا خون آلود تھیلوں میں گوشت لانے لیجانے سے پرہیز کریں، قربانی چھوٹے کی ہو یا بڑے کی اس کی تصویر نکالنے، ویڈیو بنانے اور شوشل میڈیا پر عام کرنے سے سخت پرہیز کریں، انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں، ملکی قوانین کی پاسداری کریں، بلاوجہ کی اشتعال انگیزی سے پرہیز کریں، اگر کوئی شر پسند مشتعل کرنا بھی چاہے تو ہر ممکن طور پر صبر، ضبط اور استغنا کا مظاہرہ کریں، یاد رکھیں کچھ شر پسند آپ کو اشتعال دلا کر علاقے میں امن و امان خراب کر کے آپ کی بقرعید کا تہوار خراب کرنے کی سازش بھی کر سکتے ہیں، اس لئے ہوشیار رہیں۔

اپنے کسی طرز عمل سے عام لوگوں خاص طور پر برادران وطن، پڑوسیوں کو کوئی شکایت کا موقع نہ دیں۔ کشیدگی پیدا نہ ہونے دیں اور نظم و ضبط برقرار رکھا جائے۔ قانون کی خلاف ورزی ہرگز نہ کی جائے۔ ائمہ مساجد، علمائے کرام سے التماس ہے کہ اپنے خطبات اور تقاریر میں عیدالاضحیٰ کے فضائل و مسائل کے ساتھ درج بالا امور کو بھی اپنے بیان میں شامل فرمائیں، دیگر سماجی خدام اور ملت کے سرکردہ تمام مقتدر حضرات سے بھی یہی درخواست ہے کہ اپنے اپنے علاقوں میں اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلم عوام و خواص خصوصاً نوجوانوں تک درج بالا ہدایات پہنچانے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ خدانخواستہ اگر کہیں کوئی مسئلہ پیش آئے تو بہتر یہی ہے کہ مقامی طور پر ملت کے ذمہ داروں اور سمجھدار افراد کے ذریعے معاملے کو وہیں حل کرنے کی کوشش کریں، اس سلسلے میں قوم کے درمیان کام کرنے والی معروف تنظیموں کے ذمہ داران سے بھی رابطہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعاء کریں کہ یہ عید ملت، ملک اور دنیا کے لیے مبارک ثابت ہو۔ آمین

اپیل کنندگان: مولانا ڈاکٹر محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ سید اطہر عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر۔ مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر۔ امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ مولانا شبیر بھوپالی بوہرہ جماعت، مولانا محمد نصیر اصلاحی، ناظم اعلیٰ مجلس علماء شیخ ہمایوں ناظم شہر ممبئی مہاراشٹر، شیخ عبدالمجیب۔ کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس۔ شاکر شیخ، کو کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

''قربانی کے دنوں میں صدقہ یا کوئی دوسرا نیک عمل قربانی کا متبادل نہیں ہوسکتا''

جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر حلقہ مولانا الیاس خان فلاحی کا عیدالاضحیٰ کا پیغام

ممبئی: جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر حلقہ مولانا الیاس خان فلاحی نے عیدالاضحیٰ کے پرمسرت موقع پر تمام مسلمانوں اور ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مولانا الیاس خان فلاحی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عیدالاضحیٰ کی برکت عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہم سب کے لئے اور پوری انسانیت کے لئے خوشی اور مسرت کا گہوارہ بنائے۔ عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کی یاد دلاتی ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی توحید کی دعوت اور شرک کے خلاف جد و جہد میں گزار دی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام انسانیت کے لئے نمونہ ہیں اور انہوں نے ثابت قدمی اور استقامت کی زندگی بسر کی۔ وہ اپنے عقیدے، اصولوں، اقدار، مقصد اور مشن پر ثابت قدم رہے اور آزمائشوں کے باوجود ہر قسم کی قربانی پیش کی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک ایسی امت کی تعمیر کی جو ان خوبیوں سے عبارت تھی۔ امت مسلمہ کے لئے اس ابراہیمی راہ میں کامیابی اور عظمت کا ایک بہت بڑا اسبق اور راز پوشیدہ ہے۔ اگر ہم میں عزم اور ثابت قدمی جیسی خوبیاں پیدا ہوں تو انشاء اللہ ہمارے راستے روشن ہوں گے اور ہمارا مستقبل بھی خوشگوار ہوگا۔ مولانا الیاس خان فلاحی نے مہاراشٹر کی مسلم برادری کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جانوروں کی قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا اور مسلمانوں کو بھی اس کا حکم دیا۔ یہ صرف ایک رسم یا رواج نہیں ہے۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو مسلمانوں کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ صدقہ کرنا یا کوئی سماجی خدمت کرنا قربانی کے اس عمل کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ جانوروں کی قربانی کرتے وقت تمام احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ قربانی سڑکوں، فٹ پاتھوں اور راستوں پر نہ کریں۔ برائے مہربانی صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی اعلیٰ ترین سطح کو یقینی بنائیں۔ آپ قربانی کے بعد جانور کے خون اور انتڑیوں کو زمین میں دفن کریں یا اسے کچرا جمع کرنے کے مقررہ مقام تک پہنچائیں۔ عیدالاضحیٰ سے قبل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو امن و امان کی صورتحال پر نظر رکھے اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ بھی رابطے میں رہے اور علاقے میں امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی حمایت اور تعاون کی پیش کش کرے۔

روس مقبوضہ علاقوں سے فوج ہٹانے اور ناٹو میں شامل نہ ہونے کی شرط پر یوکرین سے جنگ بندی کے لیے تیار

روس کے صدر ولادمیر پوتن نے یوکرین کے ساتھ جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے یوکرین کے سامنے کئی شرائط رکھی ہیں۔ ان شرائط میں سے ایک یہ ہے کہ یوکرین مقبوضہ علاقوں سے اپنی فوجیں واپس بلا لے اور دوسرا یہ کہ وہ ناٹو میں شمولیت کا منصوبہ ترک کر دے۔ روسی صدر نے کہا کہ اگر یوکرین یہ شرائط تسلیم کر لیتا ہے تو یہ جنگ رک سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ شرائط اس لیے رکھی گئی ہیں تاکہ اس جنگ کا کوئی حتمی حل نکالا جا سکے۔ ماسکو میں روسی وزارت خارجہ میں اپنے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ روس بلا تاخیر مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کی رپورٹ کے مطابق روسی صدر نے دونوں ممالک کے درمیان امن کی بحالی کے لیے مزید کئی مطالبات کیے ہیں۔ ان میں یوکرین کی غیر جوہری حیثیت، اس کی فوجی قوتوں پر پابندیاں اور روسی بولنے والے لوگوں کے مفادات کا تحفظ شامل ہے۔ پوتن کا کہنا ہے کہ یہ سب بنیادی بین الاقوامی معاہدوں کا حصہ بننا چاہیے اور روس کے خلاف تمام مغربی ممالک کی پابندیاں ہٹا دی جانی چاہئیں، تب ہی جنگ بندی ہو سکتی ہے۔ روسی صدر نے کہا کہ ہم تاریخ کا دردناک صفحہ پلٹنے اور روس، یوکرین و یورپ کے درمیان اتحاد کی بحالی کی اپیل کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں روس کی جانب سے کوئی نیا مطالبہ نہیں کیا گیا ہے۔ روس پہلے بھی جنگ روکنے کے لیے ایسے مطالبات کر چکا ہے۔ روسی صدر پوتن کا یہ بیان اٹلی میں ہونے والے جی 7 سربراہی اجلاس کے درمیان سامنے آیا ہے۔ اس سے قبل 8 جون کو پوتن نے یوکرین میں جنگ جیتنے کے لیے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی تردید کی تھی۔

غیر اردو اساتذہ کی اردو اسکولوں میں تقرری کو لے کر آئیٹا کے وفد نے ابو عاصم اعظمی اور امین پٹیل سے کی ملاقات

ممبئی: (پریس ریلیز) اردو میڈیم اسکولس میں دیگر میڈیم کے اساتذہ کی تقرری کے سلسلے میں آج بتاریخ 14 جون 2024 کو آئیٹا مہاراشٹر کے وفد نے ابو عاصم اعظمی صاحب (ایم ایل اے، ممبئی) اور امین پٹیل صاحب (ایم ایل اے، ممبئی) سے ملاقات کی اور مذکورہ اہم ترین مسئلے پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر دونوں حضرات نے تیقن دلایا کہ وہ اردو میڈیم طلبہ کے ساتھ کی جا رہی ناانصافی کے خلاف سرمائی اجلاس میں آواز اٹھائیں گے اور کوشش کریں گے کہ اردو میڈیم اسکولوں میں اردو میڈیم کے ہی اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔ وفد میں سید شریف (صدر آئیٹا مہاراشٹر)، الیاس خان سر (صدر آئیٹا ممبئی)، تنویر انصاری سر (ضلعی صدر آئیٹا پال گھر)، ضیاء الدین سر ممبئی، اخلاق انصاری کرلا اور زاہد علی سید وکرولی شامل تھے۔ واضح رہے کہ آئیٹا مہاراشٹر کے ذمہ داران عنقریب ریاست کے گورنر اور وزیر اعلیٰ نیز وزیر تعلیم کے علاوہ عبدالستار صاحب (وزیر، برائے اقلیتی امور)، سابقہ وزیر تعلیم فوزیہ تحسین احمد خان (ممبر آف پارلیمنٹ)، عبداللہ خان درانی عرف بابا جانی (ایم ایل سی)، رئیس شیخ (ایم ایل اے) اور اسی طرح دیگر رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔

ممبئی: دیونار منڈی میں نماز جمعہ کے بعد بڑی تعداد میں خریدار پہنچے

فی الحال سوا لاکھ بکرے اور تقریباً 5، ہزار بھینسیں موجود

ممبئی، 14 جون (ایجنسیز) عیدالاضحیٰ جیسے جیسے قریب آتی جا رہی ہے، دیونار بکرا منڈی کے ساتھ ساتھ نماز جمعہ کے بعد دیونار اور دیگر مراکز پر کافی رش نظر آیا۔ شہر و مضافات کے مسلم علاقے میں بکروں کی چھوٹی چھوٹی عارضی منڈیوں میں جانور لانے کا سلسلہ بھی جاری ہے مگر خریدار کم ہونے کے سبب تاجروں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ویسے دیونار مذبح میں سوا لاکھ بکرے اور 5، ہزار بھینس پہنچ گئی ہیں جبکہ بقول جنرل منیجر ڈاکٹر کلیم اللہ پاشا پٹھان امسال مویشیوں کی فروخت میں سست روی ہے اور ممکن ہے کہ جمعہ سے اس میں تیزی آئے۔ مسلم اکثریتی علاقوں میں بھی عارضی بازاروں میں بھی خرید و فروخت میں فی الحال تیزی نہیں آئی ہے۔ شمال مشرقی ممبئی کے ایل آئی جی کالونی، شیواجی کوپے منڈل اور دیگر جگہوں پر بکروں کی منڈی لگائی گئی ہے۔ یہاں الگ الگ قیمت میں بکرے فروخت ہو رہے ہیں۔ دام میں فرق بکروں کی نسل کی مناسبت سے ہے، شمال مغربی ممبئی باندرہ، سانتا کروز، کھار اور دیگر علاقوں میں بھی بکرے لائے گئے ہیں اور فروخت ہو رہے ہیں، لیکن اس میں تیزی نہیں دکھائی دے رہی ہے کیونکہ قیمت زیادہ ہے۔ دیونار مذبح منڈی میں ایک تاجر لیاقت شیخ امام الدین نے کہا کہ ابھی بکرے کافی مہنگے دام پر فروخت ہو رہے ہیں۔'' انہیں مناسب وزن والا جو بکرا پسند آیا، اس کی قیمت ۳۵ رہزار روپے سن کر وہ باڑے سے لوٹ گئے۔ کئی گاہکوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ تاجر بھی من مانے انداز میں دام بتا رہے ہیں۔ پانچسو روپے کلو کے حساب سے بکرا فروخت کیا جا رہا ہے۔ اگر ۵۰ رکلو کا بکرا ہے تو ۲۵ رہزار روپے ہوتے ہیں، ایسے میں یہ کافی مہنگا معلوم ہوتا ہے۔'' ایک تاجر لیاقت شیخ کے مطابق راجستھان سے بکرے لانے میں سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کہا کہ '' ہم لوگ راجستھان، اجمیر اور گجرات وغیرہ سے بکرے لاتے ہیں اور مقصد دو پیسہ کمانا ہوتا ہے۔ اگر ہمیں کچھ منافع نہیں ہوگا تو کیسے فروخت کریں گے۔'' مشتاق نے بڑی دلچسپ بات کہی کہ '' تاجر یہ محسوس کرتا کہ میں نے سستے دام میں بکرا فروخت کر دیا جبکہ گاہک یہ سمجھتا ہے کہ مجھے مہنگا جانور ملا ہے۔ حالانکہ قربانی کے جانور عام جانوروں کے مقابلے مہنگے ہی ہوتے ہیں۔'' گزشتہ ۲۰۔ ۲۲ ردن میں صرف ۲۰ رفیصد بکرے فروخت ہوئے ہیں۔ اُمید ہے کہ آئندہ ۴ ردن میں بقیہ بکرے فروخت ہو جائیں گے۔'' عید الاضحیٰ کے موقع پر سال گزشتہ کی طرح امسال بھی ممبرا میں چند مقامات پر عارضی بکرا منڈی لگائی گئی ہے۔ متل میں بھی ممبرا کوسہ بکرا منڈی لگائی گئی ہے جہاں ریاست کے مختلف اضلاع کے ساتھ ساتھ بیرون ریاست سے بھی بکروں فروخت کیلئے لائے گئے ہیں۔ یہاں پر بکروں کی خوبصورتی اور جسامت کے اعتبار سے تو قیمت لگائی جا رہی ہے ساتھ ہی ۵۵۰ روپے فی کلو کے حساب سے بھی بکرے فروخت کئے جا رہے ہیں۔ ممبئی میں امسال عیدالاضحیٰ کے موقع پر دیونار کی منڈی میں تقریباً سوا لاکھ بکرے اور 5، ہزار بھینس پہنچ گئے، اس موقع پر حال میں

سابق وزیر عارف نسیم خان نے یہاں کا دورہ کیا اور دیونار سلاٹر ہاؤس کے جنرل منیجر کلیم اللہ پاشا پٹھان سے ملاقات کی، معلومات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ تاجروں اور خریداروں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا، جنرل منیجر اور مقامی پولیس افسران سے گفتگو کے دوران عام لوگوں، تاجروں اور خریداروں کو درپیش مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے بعد انہوں نے منڈی کا دورہ بھی کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ اور بیوپاریوں سے گفتگو کی۔ اس موقع پر جنرل منیجر کلیم اللہ پاشا پٹھان نے انتظامات کے بارے میں مطلع کیا اور مزید کہا کہ ہاؤسنگ سوسائٹی میں قربانی کے لیے انفرادی طور پر سوسائٹی کا این۔ او سی لینا ضروری ہے، ویسے شہر میں میونسپل مارکیٹ میں بھی قربانی کی سہولت فراہم کی گئی۔ جبکہ تقریباً 72، گوشت کی دکانوں میں حسب معمول ذبیحہ کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ویب سائٹ پر اجازت کے لیے درخواست دینا لازمی ہے۔ اس موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور درجنوں چوکیاں بنائی گئی ہیں۔ بکروں کو کیو آر کوڈ سے جوڑ دیا گیا ہے تاکہ گم ہونے یا چوری ہونے پر اس کا پتہ لگ سکے۔ تاجر سے ایک بکرے کا چارج 180، روپئے وصول کیے جاتے ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

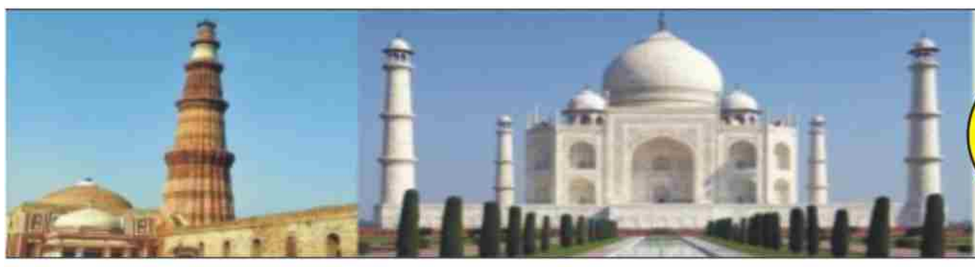

اقتصادی سلامتی اور مصنوعی ذہانت G-7 سمٹ کے اہم موضوعات

یوکرین کی بقاء کیلئے 50 ارب ڈالرس کی منظوری، روس کے منجمد اثاثوں سے ادائیگی

روم: G-7 گروپ کے رہنما اٹلی میں سربراہی اجلاس کے دوسرے دن مہاجرت، مصنوعی ذہانت، بحر الکاہل اور افریقہ کے موضوع پر تبادلہ خیال کریں گے۔ پوپ فرانسس بھی اجلاس سے خطاب کرنے والے ہیں۔ دنیا کے سات بڑے صنعتی ممالک کے گروپ G-7 کی اٹلی میں جاری تین روزہ سربراہی اجلاس کے دوسرے دن جمعے کے روز ان ملکوں کے رہنما متعدد عالمی چیلنجز پر تبادلہ خیال کریں گے۔ دوسرے دن کے ایجنڈہ میں مہاجرت، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، بحر الکاہل اور افریقہ شامل ہیں۔ جمعرات کو سربراہی اجلاس کے پہلے دن G-7 کے رہنماؤں نے یوکرین کو اس کی بقا کی جنگ میں مدد کے لیے پچاس ارب ڈالر کی منظوری دی، یہ رقم روس کے منجمد اثاثوں سے دی جائے گی۔ جمعے کے روز اجلاس میں غیر G-7 ممالک کے کئی رہنما بھی سربراہی اجلاس میں شامل ہوں گے۔ ان میں بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی، برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا، ترکی کے صدر رجب طیب ایردوآن اور کینیا کے صدر ولیم روٹو شامل ہیں۔ سربراہی اجلاس میں کم از کم دس ایسے ممالک کے سربراہان شرکت کر رہے ہیں، جن کا تعلق G-7 سے نہیں ہے۔ ان کی شرکت کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ دنیا کی سات امیر ترین جمہوریتوں کا یہ گروپ کوئی الگ قسم کا یا خصوصی گروپ نہیں ہے۔ مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس بھی جمعے کو سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے اور مصنوعی ذہانت کے خطرات اور صلاحیت پر کلیدی تقریر کریں گے۔ پوپ فرانسس کا G-7 گروپ کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرنے کا یہ پہلا موقع ہے۔ وہ اس موقع کا استعمال جنریٹیو آرٹیفیشل انٹیلی جنس میں غیر معمولی پیش رفت اور زندگی کے تمام شعبوں میں اس کی بڑھتی ہوئی رسائی کے مدنظر اس پر سخت نگاہ رکھنے کے حوالے سے ملکوں اور عالمی اداروں کی توجہ مبذول کرانے کے لیے کریں گے۔ پوپ فرانسس کے لیے مصنوعی ذہانت کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ گزشتہ سال اے آئی کے ذریعے تیار کی گئی ان کی ایک ڈیپ فیک تصویر وائرل ہوگئی تھی، جس میں انہیں سفید جیکٹ میں ملبوس دکھایا گیا۔ تاہم اے آئی سے متعلق ان کے خدشات اس سے کہیں زیادہ ہیں اور وہ G-7 سربراہوں کے اجلاس میں اپنے ان خدشات کا ذکر کریں گے۔ مسیحیوں کے روحانی پیشوا نے اس سال اپنے سالانہ پیغام میں اے آئی کی ترقی اور اس کے اخلاقی استعمال سے متعلق ایک بین الاقوامی معاہدے پر زور دیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسی ٹیکنالوجی بہت خطرناک ہے، جس میں ہمدردی، رحم، اخلاق اور معاف کرنے جیسی انسانی قدروں کا فقدان ہو۔ خیال رہے کہ جنریٹیو اے آئی ٹیکنالوجی کے استعمال نے پوری دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ لیکن اسی کے ساتھ اس خوف کو بھی جنم دیا ہے کہ اگر اس پر لگام نہیں لگائی گئی تو یہ انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔

بیٹے کی سزا معاف یا کم نہیں کرواؤں گا: بائیڈن

واشنگٹن: امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ وہ بیٹے ہنٹر بائیڈن کے کیس میں اپنا اختیار استعمال کرتے ہوئے سزا معاف یا کم نہیں کریں گے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اٹلی میں G-7 سربراہی کانفرنس کے موقع پر صحافیوں نے جو بائیڈن سے سوال کیا کہ کیا وہ اپنا صدارتی اختیار استعمال کرتے ہوئے 54 سالہ بیٹے ہنٹر بائیڈن کی سزا کم کریں گے۔ جو بائیڈن نے کہا 'مجھے اپنے بیٹے ہنٹر پر بہت زیادہ فخر ہے۔ اس نے نشے کی عادت پر قابو پایا۔ وہ ایک انتہائی ہوشیار اور مہذب انسان ہیں۔' بائیڈن نے مزید کہا کہ وہ عدالت کے فیصلے کا احترام کریں گے اور معافی نہیں دیں گے۔ یہ امریکی تاریخ میں مجرمانہ کارروائی کا پہلا کیس ہے جب ملک کے صدر کے بیٹے کو عدالت نے سزا سنائی ہے۔ منگل کو جیوری نے ہنٹر بائیڈن کو تین سنگین جرائم میں قصوروار پایا جو 2018 میں ایک ہینڈ گن کی خریداری سے متعلق ہیں جب وہ کوکین کے نشے کے عادی تھے۔ ریاست ڈیلاویئر کی 12 رکنی جیوری نے ہنٹر بائیڈن کو تینوں جرائم میں ملوث قرار دیتے ہوئے الزامات درست قرار دیے ہیں۔ جیوری نے ریمارکس دیے کہ ہنٹر بائیڈن نے نشے کی حالت میں اسلحہ خریدنے اور اس سے متعلق غلط بیانی کی تھی۔ فی الحال عدالت نے سزا سنائے جانے کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا تاہم آئندہ ماہ سنائے جانے کا امکان ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ہنٹر بائیڈن کو 25 برس قید اور ساڑھے سات لاکھ ڈالر جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ جیوری کے فیصلے پر ردعمل میں جو بائیڈن نے بیان میں کہا کہ انہیں اپنے واحد زندہ رہ جانے والے بیٹے سے بہت زیادہ پیار ہے۔ جو بائیڈن کے سب سے بڑے بیٹے بیو بائیڈن کی 2015 میں دماغ کے کینسر سے موت واقع ہوئی تھی۔ ہنٹر بائیڈن کے خلاف فیصلہ ایسے موقع پر آیا ہے جب وہ ڈونالڈ ٹرمپ کے مقابلے میں صدارتی الیکشن لڑنے جا رہے ہیں۔

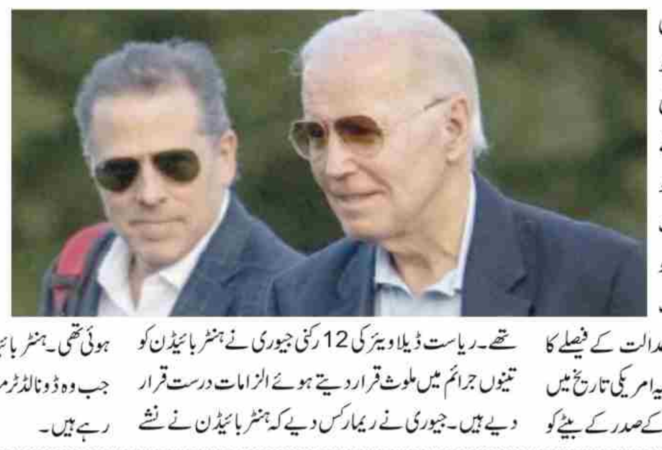

سابق سفیر کے بیٹے کا کٹا ہوا سر ملنے اسرائیلی پولیس کا دعویٰ

تل ابیب: اسرائیلی پولیس نے اعلان کیا کہ انہیں ایک کٹا ہوا سر ملا ہے جو ناروے میں اسرائیل کے سابق سفیر کے بیٹے کا ہے۔ اخبار 'ٹائمز آف اسرائیل' نے اطلاع دی ہے کہ مقتول کی شناخت 43 سالہ ربیع عریضی کے نام سے ہوئی ہے، جو مرحوم محقق نعیم عریضی کے بیٹے کی ہے۔ وہ 2012–2014ء کے عرصے میں ناروے میں اسرائیل کے سفیر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ پولیس نے وضاحت کی کہ ایک راہگیر نے شمالی اسرائیل کے بدوی قصبے بسمہ طبعون میں سر دریافت کیا، جبکہ باقی باقیات دوسرے علاقہ سے ملی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہیکہ تفتیش کے ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہیکہ مقتول کو دو مجرموں کے درمیان جھگڑے کے نتیجہ میں قتل کیا گیا تھا۔

مختلف ممالک کے عازمین حج منیٰ آمد کے بعد اپنے خیموں میں آرام کرتے ہوئے۔

غزہ میں اب تک کم از کم اموات 37,232 ہوگئیں

غزہ: غزہ کی وزارتِ صحت نے جمعرات کو بتایا کہ آٹھ ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری حماس–اسرائیل جنگ میں علاقہ میں کم از کم 37,232 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مذکورہ تعداد میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہونے والی کم از کم 30 اموات شامل ہیں۔ نیز وزارت نے کہا کہ 7 اکتوبر کے حملے کے نتیجہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ کی پٹی میں 85,037 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

حج کی تاریخ میں مکہ مکرمہ میں 5361 میگاواٹ بجلی کے استعمال کا نیا ریکارڈ

مکہ مکرمہ: مکہ مکرمہ میں 5,361 میگاواٹ بجلی کا لوڈ ریکارڈ کیا گیا جو گذشتہ سال کے اسی دن 4,451 میگاواٹ تھا۔ اس سال بجلی کی کھپت میں پچھلے سال کی نسبت 20 فیصد اضافہ ہوا جس کے بعد یہ مقدار حج کی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ مقدس مقامات میں سعودی بجلی کمپنی کا آپریشن سینٹر مکہ مکرمہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں تمام حج مقامات پر برقی خدمات کے نظام کو فعال کیا ہے۔ اس سال 1445 ہجری کے حج کے موسم میں مجاز حکام کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ بجلی کی سپلائی یقینی بنائی جارہی ہے۔ کمپنی کا باصلاحیت عملہ برقی خدمات کے کام کی اعلیٰ سطح پر نگرانی کرتا ہے اور سروس کو متاثر کرنے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال کیلئے مکمل طور پر تیار ہے۔ ہنگامی دیکھ بھال کے کام کے علاوہ کسی بھی ضرورت سے زیادہ بوجھ کو برداشت کرنے کیلئے مکمل طور پر تیار ہے۔ اس حوالے سے یونیفائیڈ سکیورٹی آپریشن سنٹر 933 ہیلپ لائن کے ذریعہ رپورٹیں وصول کی جائیں گی۔ مرکز کے کاموں میں برقی نیٹ ورک کا انتظام، بوجھ کی نگرانی، سروس کی فراہمی کو یقینی بنانا، اس کی ریموٹ کنٹرول سے نگرانی اور کنٹرول کرنا، یا مختلف مقدس مقامات پر تقسیم کیے گئے خصوصی انسانی عملے کے ذریعہ تکنیکی مداخلت کے ذریعہ کسی بھی مسئلہ کا حل نکالنا ہے۔

امارات میں عیدالاضحیٰ پر 1824 قیدیوں کی رہائی کا حکم

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کے صدر اور نائب صدر نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر 1824 قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پر اصلاحی مرکز میں 1138 قیدیوں کی رہائی کا حکم دیا ہے۔ دوسری جانب امارات کے نائب صدر اور دبئی کے حکمراں شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے کہا ہیکہ عیدالاضحیٰ پرمسرت موقع پر دبئی کے اصلاحی مرکز میں قید مختلف قومیتوں کے 686 قیدی رہا کیے جائیں۔ دبئی کے اٹارنی جنرل نے کہا ہیکہ قیدیوں کی رہائی کے حکم پر عملدرآمد کیلئے دبئی پولیس جنرل کمانڈ سے رابطہ کرلیا گیا ہے۔

مصری صدر کی مسجد نبویؐ میں حاضری

مدینہ منورہ: مصری صدر عبدالفتاح السیسی جمعرات کو مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ بعد ازاں وہ مسجد نبویؐ پہنچے، نوافل ادا کیے اور روضہ رسول پر حاضری دی۔ سرکاری خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق مصری صدر جمعرات کو مدینہ منورہ کے امیر محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ پہنچے تو ان کا استقبال مدینہ منورہ کے گورنر شہزادہ سلمان بن سلطان بن عبدالعزیز نے کیا۔ اس موقع پر مدینہ منورہ پولیس کے ڈائریکٹر میجر جنرل یوسف عبداللہ الزہرانی، ریجن کے اعلیٰ عہدیدار، شاہی پروٹوکول آفس کے ڈائریکٹر ابراہیم بن عبداللہ بری اور دیگر اعلیٰ عہدیدار موجود تھے۔ دوسری جانب مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے جمعرات کو مسجد نبویؐ پہنچے اور نماز ادا کی اور روضہ رسول پر حاضری دی۔ مسجد نبویؐ پہنچنے پر مصری صدر کا استقبال مسجد نبویؐ کے اعلیٰ عہدیدار ڈاکٹر نبیل لوحیدان، مسجد نبوی سیکیورٹی فورس کے کمانڈر کرنل متعب بن نعمان البدرانی، شاہی پروٹوکول آفس کے ڈائریکٹر ابراہیم بن عبداللہ بری اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا۔

مصر میں قربانی کا بیل رسی تڑوا کر مصروف شاہراہ کے بیچ کھڑا ہو گیا

قاہرہ: مصری دارالحکومت قاہرہ کے مشرق میں واقع 'تجمع الخامس' کے علاقہ میں قربانی کا ایک بیل اپنے مالک سے رسی تڑوا کر بھاگ کھڑا ہوا۔ اس واقعہ نے نہ صرف ٹریفک کی روانی معطل کر دی بلکہ کئی کاروں کی ٹکر سے گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ اس واقعہ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس میں بیل کو سڑک پر دوڑتے اور اس کے پیچھے لوگوں کو اسے پکڑنے کیلئے بھاگتے دیکھا گیا۔ علاقہ کے مکین اس وقت حیران رہ گئے جب ایک بیل اپنے مالکان سے فرار ہوکر ساؤتھ اکیڈمی کی مرکزی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑا ہو گیا اور گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی۔ اسے پکڑنے کی کوشش کے دوران وہ کئی کاروں سے ٹکرایا جس کے نتیجے میں کاریں بھی متاثر ہوئیں۔ شہری بھاگتے ہوئے بیل کو پکڑنے کی کوشش میں اکٹھے ہو گئے لیکن ان کی کوششیں ناکام ہوگئیں۔

برطانوی لیبر پارٹی اقتدار میں آکر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلے گی؟

لندن: برطانیہ کی لیبر پارٹی نے جمعرات کو اعلان کیا کہ اگر وہ حکومت بنانے میں کامیاب ہوگئی تو مشرق وسطیٰ میں نئے امن عمل کو آگے بڑھانے کیلئے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گی۔ 4 جولائی کو ہونے والے برطانوی انتخابات کے حوالہ سے ہونے والے رائے عامہ کے جائزوں میں لیبر پارٹی اپنے حریفوں سے بہت آگے ہے۔ لیبر پارٹی کے منشور میں کہا گیا ہیکہ فلسطینی ریاست فلسطینی عوام کا ناقابل تنسیخ حق ہے۔ ہم ایک نئے امن عمل میں حصہ ڈالنے کیلئے فلسطین کو تسلیم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، جو کہ دو ریاستی حل پر منتج ہو جس میں محفوظ اسرائیل اور آزاد اور خود مختار فلسطینی ریاست ساتھ ساتھ ہو۔ موجودہ کنزرویٹیو پارٹی کی حکومت نے پہلے کہا تھا کہ وہ امن عمل سے پہلے باضابطہ طور پر فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرے گی۔ حکومت نے کہا تھا کہ غرب اردن اور غزہ کے فلسطینیوں کو ایک قابل اعتبار فلسطینی ریاست اور نئے مستقبل کا سیاسی تناظر فراہم کیا جانا چاہیے۔ رواں سال مئی میں آئرلینڈ، ناروے اور اسپین نے باضابطہ طور پر فلسطین کی ریاست کو تسلیم کیا تھا۔ ان ممالک کے اقدام پر اسرائیل نے غصہ سے بھرا ردعمل دیا تھا۔

بحرین کی مارکٹ میں زبردست آتشزدگی، کئی دکانیں خاکستر

مناما: بحرین کے دارالحکومت میں واقع پرانے مناما بازار میں آگ بھڑک اٹھی۔ فوری طور پر اس کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ وزارت داخلہ نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا ہیکہ شہری دفاع نے مناما مارکیٹ میں ایک کثیر منزلہ عمارت میں لگنے والی آگ پر قابو پالیا۔ وزارت داخلہ نے مزید کہا کہ مجاز حکام جگہ پر موجود ہیں اور وہ ضروری اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر اکاؤنٹس پر مناما مارکیٹ میں لگنے والی آگ کی ویڈیوز شیئر کیں۔ ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ 'اولڈ مناما مارکیٹ' کی گلیوں میں آگ پھیلی ہوئی ہے۔ اس حصے کو مقامی سطح پر 'باب البحرین مارکیٹ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کلپس میں تنگ مارکیٹ گلیوں میں تجارتی اسٹورز کے قریب شعلوں اور گہرے دھوئیں کے بادل دیکھے جاسکتے ہیں۔ بحرینی حکام نے اس آگ کے پھیلنے کی وجوہات، یا نقصان کے بارے میں اضافی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ چہارشنبہ کی صبح کویت کے جنوب میں واقع شہر المنقف میں ایک رہائشی عمارت کے اندر آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں 49 افراد ہلاک اور درجنوں افراد زخمی ہو گئے تھے۔

خلیج عدن میں حوثیوں کے حملے، ایک امریکی ملاح زخمی

عدن: امریکی فوج نے کہا کہ خلیج عدن میں ایک مال بردار بحری جہاز پر حوثیوں کی طرف سے داغے گئے میزائلوں کے نتیجے میں ایک امریکی سویلین ملازم شدید زخمی ہو گیا۔ امریکی فوج کی سنٹرل کمانڈ (سینٹ کوم) کا کہنا ہیکہ خلیج عدن میں ایک مال بردار بحری جہاز پر یمن میں حوثی باغیوں نے دو کروز میزائلوں سے حملے کیے، جس کے نتیجے میں ایک امریکی سویلین ملازم (سیلر) شدید زخمی ہو گیا۔ سینٹ کوم نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ زخمی کارکن کو علاج کیلئے ایک دوسرے بحری جہاز پر پہنچا دیا گیا ہے۔ اس بیان میں مزید کہا گیا کہ عملے کے ارکین ایم وی وربینا نامی بحری جہاز پر سوار تھے۔ مغربی بحرالکاہل کے ملک پالاؤ کے پرچم والا یہ مال بردار جہاز ایک یوکرینی کمپنی کی ملکیت ہے، اور اسے پولینڈ کی ایک کمپنی آپریٹ کرتی ہے۔

گنجے شوہر سے بیوی نے خلع لے لیا

قاہرہ: کچھ مرد اکثر شادی کے بعد شکایت کرتے ہیں کہ خاتون نے ان سے دھوکہ کیا۔ کیونکہ خاتون کے چہرے کی اصلیت اس کا میک اپ اترنے کے بعد پتہ چلتی ہے جس پر شوہر مایوس ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح کچھ عورتیں زیادہ پرکشش نظروں کیلئے پلکوں کا رنگ تبدیل کرتی ہیں مگر ان کی حقیقت کا پتہ بعد میں چلتا ہے۔ یہاں کسی مرد کی طرف سے خاتون کی شکایت نہیں بلکہ ایک مصری خاتون کی کہانی ہے جس نے شادی کے دوسرے روز شوہر کے گنجا ہونے کا پتہ چلنے کے بعد اس سے طلاق لے لی۔ مصر کی ایک خاتون وکیل ایڈوکیٹ نُہیٰ الجندی نے اس منفرد کیس کے بارے میں میڈیا کو تفصیل بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ جس خاتون کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا وہ ان کی موکلہ ہے۔ دراصل اس کے شوہر نے شادی سے قبل نہیں بتایا تھا کہ وہ گنجا ہے۔ شادی کے بعد جب بیوی کو پتہ چلا تو اسے شدید صدمہ پہنچا۔

نیوکلیئر توانائی: ایران کے عدم تعاون پر دباؤ بڑھانے امریکہ کا انتباہ

واشنگٹن: امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ اگر تہران اقوام متحدہ کے نیوکلیئر توانائی کے نگراں ادارے کے ساتھ تعاون نہیں کرتا ہے تو واشنگٹن اور اس کے اتحادی ایران پر دباؤ بڑھانے کیلئے تیار ہیں۔ اقوام متحدہ کے نیوکلیئر توانائی کے ادارے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے تیزی سے نیوکلیئر توانائی کے مقام فردو پر اضافی یورینیم افزودہ کرنے والے سینٹری فیوجز نصب کیے ہیں اور مزید بھی لگانا شروع کر دیے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہیکہ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہیکہ ایران کا مقصد اپنے نیوکلیئر پروگرام کو 'ایسے طریقوں سے بڑھانا جاری رکھنا ہے جن کا کوئی قابل اعتبار پُرامن مقصد نہیں ہے۔' جمعرات کو اقوام متحدہ کے نیوکلیئر توانائی کے نگران ادارے نے کہا تھا کہ ایران اپنی نیوکلیئر صلاحیتوں کو مزید بڑھا رہا ہے۔ اے ایف پی کو بھیجے گئے ایک بیان کے مطابق نیوکلیئر توانائی کے نگران ادارے نے رکن ممالک کو مطلع کیا کہ تہران نے اسے بتایا ہے کہ وہ نطنز اور فردو میں یورینیم افزودگی کی تنصیبات پر مزید کیس کیڈز نصب کر رہا ہے۔ 2015 میں عالمی طاقتوں کے ساتھ کیے گئے نیوکلیئر معاہدے کے تحت اسلامی جمہوریہ اپنے وعدوں سے بتدریج پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اس تاریخی معاہدے نے ایران کو اس کے نیوکلیئر پروگرام پر پابندیوں کے بدلے مغربی پابندیوں سے ریلیف فراہم کیا تھا تاہم 2018 میں اس وقت کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دور میں امریکہ کے یکطرفہ انخلا کے بعد یہ معاہدہ ناکام ہو گیا تھا۔ اس معاہدے کو بحال کرنے کی کوششیں اب تک ناکام رہی ہیں۔

پاک۔افغان سرحد پر کشیدگی برقرار

اسلام آباد / کابل: پاک افغان سرحدی شہر چمن میں مظاہرین اور حکومت کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے ہیں۔ سرحدی گزرگاہوں پر آمد و رفت کیلئے پاسپورٹ کی شرط کے خلاف جاری احتجاج میں پشتون قوم پرست جماعتوں نے بھی شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ چمن میں انسداد پولیو مہم کی روک تھام اور سرکاری دفاتر پر حملوں کے الزام میں گرفتار پانچ قائدین کا پولیس نے سات روزہ جسمانی ریمانڈ حاصل کرلیا ہے جبکہ مظاہرین نے دعویٰ کیا ہیکہ پاک افغان سرحد پر آپریشن کے دوران گرفتار درجنوں مظاہرین میں سے بیشتر کے بارے میں اب تک کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔

امریکہ میں غزہ جنگ کے دوران مسلم مخالف گروپ پھر سر اٹھانے لگے

نیویارک: امریکہ میں ماضی میں فعال رہنے والے مسلم مخالف نفرت انگیزی میں ملوث وہ گروہ جو گزشتہ کچھ عرصے میں کم نمایاں تھے اب غزہ میں اسرائیل اور حماس کی جنگ کے حالیہ مہینوں میں ایک بار پھر متحرک نظر آ رہے ہیں اور توجہ کا مرکز بھی بن گئے ہیں۔ 'جہاد واچ' اور 'اے سی ٹی فار امریکہ' جیسے گروپ امریکہ پر 2001 میں 11 ستمبر کے حملوں کے بعد ابھرے تھے۔ یہ گروپ عوام میں دہشت گردی کے خدشات کی بنا پر پروان چڑھے۔ حالیہ برسوں میں دہشت گردی کے بارے میں خدشات کم ہونے سے اس طرح کے گروہوں کا اثر بھی کم ہو گیا ہے اور یہ گروہ بھی دیگر مسائل کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ نفرت انگیزی میں ملوث گروہ کا ریکارڈ رکھنے والے 'سدرن پاورٹی لا سینٹر' کے مطابق 2017 میں ایسے گروہوں کی تعداد 114 تھی جبکہ گزشتہ برس یہ تعداد کم ہو کر محض 34 رہ گئی تھی۔ سینٹر سے وابستہ تجزیہ کار کالیب کیفر کہتے ہیں کہ 2023 کے اوائل میں 'اسلاموفوبیا' میں کمی آ رہی تھی۔ اس کے بعد گزشتہ سال ہی 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کا حملہ ہوا جس میں لگ بھگ بارہ سو افراد ہلاک ہوئے اور غزہ میں بڑے پیمانے پر اسرائیلی فوجی کارروائی کی صورت میں ردعمل دیکھا گیا۔ ایسے میں یہ مسلم مخالف نفرت انگیزی میں ملوث گروہ دوبارہ فعال ہو گئے۔ وائس آف امریکہ کو ایک انٹرویو میں سدرن پاورٹی لا سینٹر کے کیفر نے کہا کہ یہ مسلم مخالف گروہ اپنے بنیادی پیغامات کی طرف لوٹ آئے ہیں اور گزشتہ برس اکتوبر سے ان کی بیان بازی میں سختی آ رہی ہے۔

G-7 قائدین کی غزہ جنگ بندی پر بائیڈن کی تجویز کی حمایت

روم: گروپ آف سیون کے رہنماؤں نے بین الاقوامی قانونی جواز کے ٹرمز آف ریفرنس اور فیصلوں کے مطابق دو ریاستی حل کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ یہ بات ''بولیا'' شہر میں منعقد گروپ آف سیون کے سربراہی اجلاس کے مسودہ کے حتمی بیان میں سامنے آئی ہے۔ گروپ آف سیون کے رہنماؤں نے غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کے لیے امریکی تجویز کی حمایت کا اعلان بھی کیا۔ G-7 نے مزید کہا کہ یوکرین کو 50 بلین ڈالر کے قرض کی تکنیکی تفصیلات کو آنے والے ہفتوں میں حتمی شکل دی جائیں گی۔ جمعرات کو اٹلی نے یورپی پارلیمان کے انتخابات کے تناظر میں سات صنعتی ممالک کے گروپ کے سربراہی اجلاس کی میزبانی کی۔ گروپ کے ارکان فرانس اور جرمنی جیسے ممالک میں انتہائی دائیں بازو کی حمایت میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اگلے ہفتے تک G7 سربراہی اجلاس میں عالمی تنازعات، خاص طور پر غزہ جنگ اور روسی یوکرین جنگ، مصنوعی ذہانت کے پھیلاؤ اور افریقی مسائل پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس میں اٹلی کی غیر قانونی مہاجرت کے بارے میں طویل مدتی تشویش پر توجہ دی جائے گی۔ موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل بھی زیر بحث آئیں گے۔ یاد رہے G-7 ایک غیر رسمی فورم ہے جو اقتصادی پالیسی اور سلامتی کے مسائل پر بات چیت کے لیے سالانہ سربراہی اجلاس منعقد کرتا ہے۔ اس کے ارکان میں کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ اور امریکہ شامل ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے جمعرات کو اعلان کیا کہ اسرائیل غزہ کی پٹی میں آٹھ ماہ سے جاری جنگ میں جنگ بندی کی تجویز کی حمایت کرتا ہے اور اس کا مقصد حماس کے ساتھ خلیج کو پاٹنا اور جلد کسی معاہدے تک پہنچنا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر سلیوان نے اٹلی میں G7 رہنماؤں کے اجلاس کے موقع پر صحافیوں کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کو چاہیے کہ حماس کو ترغیب دے کہ وہ امریکی تجویز کو قبول کرے۔ سلیوان نے پہلے کہا تھا کہ حماس کی طرف سے جنگ بندی کی تجویز میں جو تبدیلیاں تجویز کی گئی ہیں وہ دراصل معمولی تھیں۔ امریکہ اس تجویز میں خلا کو پر کرنے کے لیے مصر اور قطر کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ امریکی قومی سلامتی کے مشیر نے حماس کے بعض تبصروں کو حسب توقع بیان کیا۔

ایران کی جانب سے اضافی سینٹری فیوجز کی تنصیب

تہران: سفارتکاروں کا کہنا ہیکہ ایران گزشتہ ہفتہ نیوکلیئر توانائی کے ادارے کے بورڈ کی اپنے خلاف ایک قرارداد کا جواب، فردو اور نتانز کے یورینیم کی افزودگی کے دو زیر زمین مراکز میں اپنی یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ سے دے رہا ہے لیکن یہ اضافہ اتنا بڑا نہیں جتنا بڑا ہونے کا بہت سے لوگوں کو خوف تھا۔ رکن ممالک کو بھیجی گئی نیوکلیئر توانائی کے اقوام متحدہ کے ادارے کی خفیہ رپورٹ میں ان اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے جو ایران نے اب تک اٹھائے ہیں۔

قیدیوں کے منصفانہ تبادلہ پر حماس مذاکرات کیلئے تیار

بیروت: فلسطینی مزاحمتی تحریک 'حماس' کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کو انٹرویو میں اس رائے کا اظہار کیا ہیکہ تنظیم کے پاس موجود 120 اسرائیلی یرغمالیوں کی قسمت کے بارے میں کسی کو کچھ معلوم نہیں ہے۔ ان کے مستقبل کا معاملہ اسرائیل کے ساتھ کسی بھی ممکنہ معاہدہ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ حماس نے رہائی کے معاہدہ کے بدلے غزہ کی پٹی میں مستقل فائر بندی کے بعد اسرائیلی فوج کے علاقہ سے انخلا کا مطالبہ کیا ہے۔ لبنان میں حماس کے سینئر رہنما اسامہ حمدان نے 'سی این این' کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ معاہدہ کی حالیہ پیشکش جنگ بندی خاتمہ کیلئے حماس کے مطالبات سے ہم آہنگ نہیں تھی۔

جنگ بندی منصوبہ پر: حماس سب سے بڑی رکاوٹ: بائیڈن

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ انہوں نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے پر پہنچنے کی امید نہیں کھوئی ہے۔ لیکن انہوں نے فلسطینی تحریک حماس سے معاہدے کے لیے کوششیں تیز کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ جب بائیڈن سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں یقین ہے کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ جلد طے پا جائے گا تو انہوں نے جواب دیا۔ ''نہیں'' میں نے امید نہیں ہاری لیکن یہ مشکل ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا حماس کو کارروائی کرنی چاہیے۔ بعد ازاں بائیڈن نے کہا حماس تحریک جنگ بندی کے منصوبے پر عمل درآمد اور غزہ میں قیدیوں کی رہائی میں اب تک سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بائیڈن نے G-7 سربراہی اجلاس میں صحافیوں کو بتایا کہ میں نے ایک تجویز پیش کی تھی جسے سلامتی کونسل، G-7 اور اسرائیلیوں نے منظور کر لیا تھا اور اب تک کی سب سے بڑی رکاوٹ حماس ہے جو ملتی جلتی تجویز کے باوجود دستخط کرنے سے انکاری ہے۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھو ملر نے کہا تھا کہ امریکہ نے ابھی تک اسرائیل کو رفح شہر میں ایک بڑی فوجی کارروائی شروع کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ انہوں نے صحافیوں کو ایک بیان میں مزید کہا کہ رفح میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں غزہ میں کسی اور جگہ کی جانے والی کارروائیوں کے سائز یا دائرہ کار جیسی نہیں تھیں۔ یہ ایک زیادہ محدود عمل ہے۔ اُدھر اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے جمعرات کو ایک باخبر ذریعہ کے حوالے سے بتایا کہ اسرائیلی وفد اس وقت تک مذاکرات میں نہیں جائے گا جب تک حماس بائیڈن کی طرف سے پیش کردہ وسیع خطوط پر واپسی کے لیے اپنی تیاری کا اعلان نہیں کرتی۔ اس نے ایک نامعلوم سیاسی ذریعے سے یہ بھی کہا کہ امریکہ، مصر اور قطر حماس پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ معاہدے کے وسیع خاکہ میں اہم ترامیم کرنے کے لیے اپنے مطالبات سے پیچھے ہٹ جائے۔ یاد رہیکہ حماس اور اسرائیل کے درمیان غزہ جنگ بندی کو لیکر گذشتہ کچھ عرصہ سے آنکھ مچولی جاری ہے۔

اختیارات سے عاری حکومت سے کیا بات کروں: عمران خان

راولپنڈی: بانی پی ٹی آئی عمران خان کا کہنا ہیکہ حکومت سے کیا مذاکرات کریں ان کے پاس تو اختیار ہی نہیں۔ پی ٹی آئی کے حق میں فیصلہ دینے والے ججز پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ بجٹ نے تنخواہ دار طبقے کی کمر توڑ دی، پارٹی میں گروپ بندی کرنے والوں کو نہیں چھوڑوں گا سخت ایکشن لوں گا۔ اڈیالہ جیل میں 190 ملین پاؤنڈ ریفرنس کی سماعت کے دوران میڈیا سے غیر رسمی گفتگو میں عمران کا کہنا تھا کہ سرگودھا کے جج نے لاہور ہائی کورٹ کو بتایا کہ کیسے خفیہ ادارے نے اس پر دباؤ ڈالا، اس جج کے گھر کی گیس کاٹ دی گئی، پی ٹی آئی کے جو جج ہیں ان پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے، جو جج ہمیں انصاف دینے لگتا ہے اسے پریشرائز کیا جاتا ہے، جو صحافی پی ٹی آئی کے حق میں بولتا ہے اسے پکڑ لیا جاتا ہے۔

NEETامتحان کے خلاف ناندیڑ میں ہزاروں طلباء کا احتجاج

ناندیڑ:14/جون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر کے بھاگیہ نگر کے ہزاروں طلباء نے 14 تاریخ کو جمعہ کو ایلغار مورچہ کے ذریعے حکومت کو ایک میمورنڈم پیش کیا، جس میں این آئی ٹی امتحان میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا الزام لگایا گیا، جسے تعلیمی شعبے میں سب سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔ ملک بھر سے 24 سے 25 لاکھ طلباء NEET امتحان میں شریک ہوتے ہیں۔ طلباء 2 سال سے اس امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔ بہت سے والدین اپنی تھوڑی سی بچت اپنے بچوں کو ڈاکٹر بنانے کے لیے وقف کرتے ہیں اور اگر مرکزی حکومت کی طرف سے کسی ادارے کو گرانٹ دینے میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوتی ہے تو یہ امتحانات کیوں دیتے ہیں؟۔ ملک میں 67 طلبہ گریس کے نام پر 720 نمبروں میں سے 720 نمبر لے کر پاس ہوتے ہیں۔ لیکن یہ تاریخ پہلی بار ہوا ہے۔ الزام لگایا گیا کہ بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی ہے۔ اس امتحان کو منسوخ کیا جائے۔ دوبارہ امتحان لیا جائے۔ اس طرح کے مطالبات آج نکالے گئے یلغار مارچ سے مرکزی حکومت کئے گئے اور اس معاملے میں ایس آئی ٹی تشکیل دے اور بدعنوانی کی مکمل جانچ کرے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ یہ مارچ بھاگیہ نگر سے نکالا گیا۔ مارچ کا اختتام آئی ٹی آئی میں مہاتما پھولے کے مجسمہ کے سامنے کیا گیا اور کچھ وفود نے ضلع کلکٹر کے ذریعہ حکومت کو ایک میمورنڈم سونپا۔ اس مارچ میں ہزاروں طلباء سڑکوں پر نکل آئے اور NEET اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ یوتھ کانگریس کے بالاجی گاڈے، پی ٹی اے تنظیم کے ریاستی صدر پروفیسر آر بی۔ جادھو، پی ٹی اے ایسوسی ایشن کے ضلع صدر راج اٹاکور، سی سی ٹی وی ایف ایسوسی ایشن کے ضلع صدر پروفیسر ڈاکٹر ناگیش کلیانکر، نائب صدر سائکرن سلگارے، آئی آئی بی کے بالاجی پاٹل، کیدار پاٹل سولونکے، عبدالباقی، وشواس کدم نے میمورنڈم پر دستخط کیے ہیں۔

کپاس، سویابین، دیگر تیل کے بیجوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ

ویلیو چین ڈویلپمنٹ اسکیم کے تحت درخواستیں طلب

ناندیڑ:14/جون (ورق تازہ نیوز) ریاست کے زیر اہتمام انٹیگریٹڈ کاٹن سویابین اور دیگر تیل کے بیجوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور ویلیو چین ڈویلپمنٹ کا خصوصی ایکشن پلان برائے سال 2022-23 جس کا مقصد کپاس، سویابین اور دیگر تیل کے بیجوں پر مبنی فصل کے نظام کو فروغ دے کر کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ کپاس، سویابین اور دیگر تیل بیج کی فصلوں کا سلسلہ 2024-25 سے تین سالوں میں لاگو کیا جا رہا ہے۔ سال 2024-25 میں، موجودہ خریف سیزن کے دوران اسکیم کے تحت مزید معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ننیو یوریا سویابین، ننیو ڈی اے پی سویابین، ننیو یوریا کاٹن، ننیو ڈی اے پی کاٹن کے لیے درخواست کی مدت 12 سے 30 جون تک ہوگی، جبکہ میٹلڈ یہائیڈ سویابین کے لیے درخواست کی مدت 12 سے 23 جون 2024 تک ہوگی۔ مہاڈی بی ٹی پورٹل پر آن لائن درخواست کے ذریعے ان پٹ کی فراہمی کے لیے مستفید ہونے والوں کا انتخاب آن لائن کیا جائے گا۔ اس کے لیے مذکورہ معاملات کے ٹائل 12 جون 2024 سے MahaDBT پورٹل پر دستیاب کرائے گئے ہیں۔ کسان ٹائل کے تحت بیج، ادویات اور کھاد کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ محکمہ زراعت کے توسط سے درخواست کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ کسان ویب سائٹ mahadbt.maharashtra.gov.in فارمر لاگ ان پر جائیں اور آن لائن درخواست دیں اور اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔

گھر کول سے مستفید ہونے والوں کو مفت ریت کی فراہمی

ناندیڑ: 14/جون (ورق تازہ نیوز) ضلع انتظامیہ نے مرکزی اور ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کے تحت مکان حاصل کرنے والے مستحقین کو مفت ریت ذخیرہ فراہم کیا ہے۔ حکومتی فیصلے کے مطابق گھر کول کے مستحقین سیٹو کیندر میں درخواست دے کر اپنے مکانات کے لیے مفت ریت کا ذخیرہ حاصل کر سکیں گے۔ حکومتی فیصلے کے مطابق ضلع میں گھر کولہ کے مستحقین کو پانچ پیتل ریت مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ ناندیڑ ضلع میں اب تک کل 17 ہزار 372 پیتل ریت کا ذخیرہ 3 ہزار 662 مستحقین میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے ایسے مفت ریت پناہ گاہوں سے فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست ویب سائٹ www.nanded.nic.in www.nanded.nic.in پر شائع کی ہے۔

چائلڈ پالیسی اور ایکشن پلان کے حوالے سے

30 جون تک اعتراضات اور تجاویز جمع کرانے کی ہدایت

ناندیڑ تاریخ۔ 14: خواتین اور بچوں کی ترقی کے محکمے کے تحت چائلڈ پالیسی کے مسودے کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی کی طرف سے تیار کردہ اصل مسودہ انگریزی میں ہے اور اس کا مراٹھی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ مسودہ سرکاری ویب سائٹ

https //:womenchild.maharashtra.gov.in ،

https //:www.wcdcommpune.com

پر دستیاب ہے۔ 30 جون 2024 شام 6.15 بجے مسودے میں الفاظ کی ساخت، گرامر کے حوالے سے شہریوں کے اعتراضات اور مشورے جو معلومات طلب کی گئی ہیں ان کے مطابق محکمہ خواتین اور بچوں کی ترقی کے کمشنر ڈاکٹر۔ یہ پرشانت نارنوارے نے دیا ہے۔ شہری اپنے اعتراضات اور تجاویز وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کمشنریٹ، 28 رانچی باغ، نزد اولڈ سرکٹ ہاؤس، پونے-1 یا ای میل childpolicy@gmail.com پر بھیجیں۔ مجوزہ چائلڈ پالیسی اور ایکشن پلان 2022 اصل انگریزی زبان میں تیار کیا گیا ہے اور اس کا مراٹھی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

ضلع کلکٹر کے ذریعہ مختلف سرکاری اسکیموں کا جائزہ

درخت لگانے، جھیل لڈکی اسکیموں پر موثر عمل آوری کے لیے رہنما اصول

ناندیڑ: جون میں درخت لگانا، جھیل لاڈکی اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد میں اضافہ، حکومت کے بانس مشن کو نافذ کرنے اور یوم جمہوریت کے موقع پر درج کی گئی زیر التواء شکایات کے ساتھ ساتھ ضلع اور ریاستی سطح پر زیر التوا مقدمات کا آج کلکٹر کے دفتر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جائزہ لیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ضلع میں کئی جگہوں پر بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی دستیابی اور اس سلسلے میں ضلعی سطح پر جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے بعد آج کی میٹنگ میں سرکاری سطح پر کچھ اہم اسکیموں کا جائزہ لیا گیا جس میں کلکٹر ابھیجیت راؤت، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر سدھاکرادے، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ ملودے، میونسپل ایڈیشنل کمشنر گریش کدم اور دیگر نے شرکت کی۔ دیگر محکموں کے سربراہان بھی موجود تھے۔ آج کی میٹنگ میں، بنیادی طور پر مہاراشٹر حکومت کے بانس مشن کا جائزہ، یونیورسٹی انٹرنشپ اسکیم کا جائزہ، جمہوریت کے دن کے زیر التواء کیس کا جائزہ، جھیل لاڈکی اسکیم کے فروغ اور تشہیر کا جائزہ، دیگر تمام امور کا جائزہ لیا گیا، جیسے کہ 50 کروڑ درخت لگانے کی مہم کے ساتھ بانس لگائے جائیں۔

ضلع پریشد گروپ سی ڈائریکٹ سروس بھرتی

امتحانی مرکز کے احاطے میں امتناعی حکم

ناندیڑ:14/جون (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع پریشد 16، 18، 19، 20 اور 21 جون 2024 کو تین سیشنوں میں آن لائن امتحان منعقد کرے گی تاکہ گروپ-سی کیڈر میں ہیلتھ نرس (آروگیہ سیوک (خواتین)) اور کنٹریکٹ گرام سیوک کی خالی آسامیوں کو پر کیا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے اس امتحانی مرکز کے علاقے میں ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 144 کے تحت احتیاطی احکامات جاری کیے ہیں۔ راجیو گاندھی کالج کیمپس ودیوت نگر ناندیڑ، اندرا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی وشنوپوری گیٹ نمبر 18 اور 20 ناندیڑ کا اس حکم میں ذکر کیا گیا ہے۔ ION ڈیجیٹل زون IDZ وشنوپوری اندرا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی وشنوپوری گیٹ نمبر 18 اور 22 ناندیڑ، شری سنبھاجی کالج آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی ناندیڑ، شمل ایجوکیشن کیمپس بالمقابل دیگاؤں روڈ سے 100 میٹر کے اندر 4 امتحانی مراکز ناندلا، ڈگرس، کھڈ کو 16، 18، 19، 20 اور 21 جون 2024 کو صبح 5 بجے سے شام 8 بجے تک امتحان دینے والوں اور امتحانی کام سے متعلقہ افسران اور عملہ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ، امتحانی مرکز کے احاطے کے 100 میٹر کے اندر تمام پبلک ٹیلی فونز/ STDs / ISDs / موبائلز/ پیجرز/ فیکسز/ زیروکس اور بزر کو چلانے پر پابندی ہے۔

ناندیڑ: محمد تقی اپنی کتاب ''مٹی کے چاند ستارے'' سینئر ایڈوکیٹ محمد منیر الدین کو پیش کرتے ہوئے۔

AL-RIZWAN

Jr. College and Group of Schools

Chaitaniya Nagar, Shive Road, Nanded. Mob. 7720076520, 7720076501

96 STUDENTS APPEARED NEET, JEE / MHT - CET COMPETITIVE EXAM SINCE 2018 TO 2023 ACHIEVEMENTS 29 DOCTORS & 27 ENGINEERS

UNIQUE SYLLABUS COMBINATION OF STATE + CENTRAL + INTERNATIONAL

COMPETITIVE EXAM FOCUSED SKILL BASED FULL DAY HIGH SCHOOL & COLLEGE EDUCATION SYSTEM

THE COMPLETE SOLUTION NEET / JEE MHT - CET & MANY MORE

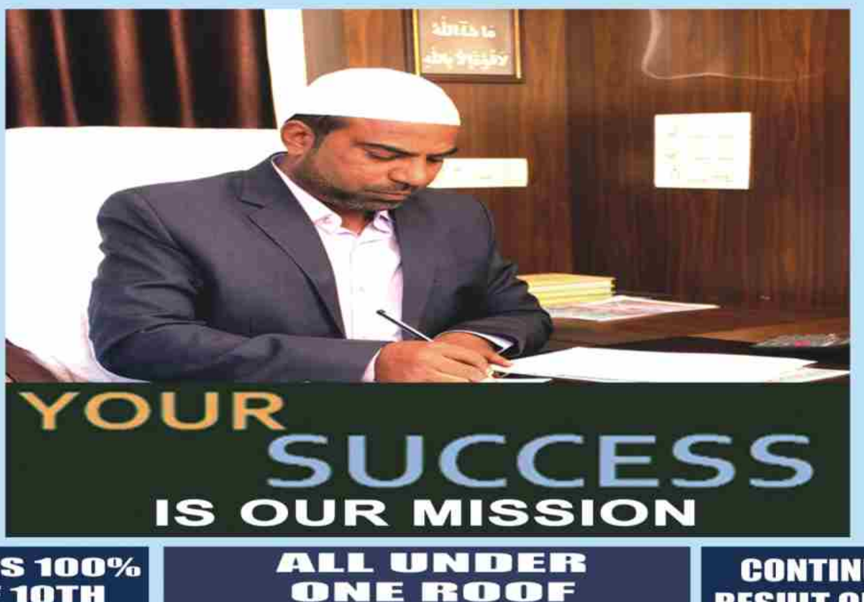

NO NEED OF TUITION OR ANY EXTRA COACHING AFTER STUDYING IN AL - RIZWAN

PRAISEWORTHY ACHIEVEMENTS OF 29 MEDICAL SEATS THROUGH NEET WITHOUT ANY TUITION, ONLY THROUGH FULL DAY COLLEGE EDUCATION SYSTEM.

YOUR SUCCESS IS OUR MISSION

PRAISEWORTHY ACHIEVEMENTS OF 27 ENGINEERING SEATS THROUGH JEE & MHT-CET WITHOUT ANY TUITION, ONLY THROUGH FULL DAY COLLEGE EDUCATION SYSTEM.

Xth Class Result Record Chart

Sr. No.	Batch	Year	Result
1)	Ist	2013-14	100%
2)	IInd	2014-15	100%
3)	IIIrd	2015-16	100%
4)	IVth	2016-17	100%
5)	Vth	2017-18	100%
6)	VIth	2018-19	100%
7)	VIIth	2019-20	100%
8)	VIIIth	2020-21	100%
9)	IXth	2021-22	100%
10)	Xth	2022-23	100%
11)	XIth	2023-24	100%

CONTINUOUS 100% RESULT OF 10TH CLASS BOARD EXAM SINCE LAST 11 YEARS 2013-14 TO 2023-24

ALL UNDER ONE ROOF ONLY AL-RIZWAN

CONTINUOUS 100% RESULT OF 12TH CLASS BOARD EXAM SINCE LAST 8 YEARS 2016-17 TO 2023-24

XIIth Class Result Record Chart

Sr. No.	Batch	Year	Result
1)	Ist	2016-17	100%
2)	IInd	2017-18	100%
3)	IIIrd	2018-19	100%
4)	IVth	2019-20	100%
5)	Vth	2020-21	100%
6)	VIth	2021-22	100%
7)	VIIth	2022-23	100%
8)	VIIIth	2023-24	100%

ADMISSION ARE IN PROGRESS FOR NEW ACADEMIC YEAR (2024-25)

PRE PRIMARY / PRIMARY / HIGH SSCHOOL & JR COLLEGE

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔